حَجُّوا کَمَا حَجَجْتُ

حج کرو جس طرح میں نے حج کیا ہے

مسائلِ حج و عمرہ

مؤلف

شیخ القرآن و محقق مذاہبِ عالم حضرت علامہ

مقبول احمد رضوی

مہتمم دارالعلوم جامعہ محمدیہ فاروقیہ رضویہ رجسٹرڈ شادیوال (گجرات)

حُجّوا کما حَجَجۡتُ حج کرو جس طرح میں نے حج کیا (الحدیث)

مسائلِ حج و عمرہ

شیخ القرآن و محقق مذاہبِ عالم حضرت علامہ **مقبول احمد رضوی**

مہتمم دار العلوم جامعہ محمدیہ فاروقیہ رضویہ رجسٹرڈ شادیوال (گجرات)

marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مسائل حج وعمرہ
مؤلف	:	شیخ القرآن محقق مذاہب عالم علامہ مقبول احمد رضوی
ترتیب	:	ابو محمد عبداللہ نقشبندی
ناشر	:	صاحبزادہ محمد زبیر رضوی (اٹلی)
کتابت	:	احسان اللہ شادیوال
تعداد	:	5000
ہدیہ	:	التماس دعا
تاریخ اشاعت	:	۱۲ ربیع الاول ۱۴۲۶ھ
پرنٹرز	:	علمی پبلشرز

دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور 0300-4541210

گجرات برانچ : علمی پبلشرز

فرسٹ فلور رحمان پلازہ تمبل چوک گجرات 0300-6240775

ملنے کے پتے

دارالعلوم جامعہ محمدیہ فاروقیہ رضویہ رجسٹرڈ شادیوال (گجرات)

دارالعلوم جلالیہ رضویہ بھکھی شریف ضلع منڈی بہاؤالدین

جامعہ جلالیہ رضویہ مومن پورہ داروغہ والا لاہور

marfat.com

پیشکش

صاحبزادہ محمد زبیر رضوی (اٹلی)

00393286828552

marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَلَّتْ حِيْلَتِيْ

أَنْتَ وَسِيْلَتِيْ أَدْرِكْنِيْ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

marfat.com

التماس دعا

یہ کتاب عزت مآب محترم ومکرم جناب طارق شریف بھٹی صاحب کی والدہ محترمہ سلیم اختر (مرحومہ مغفورہ) کے ایصالِ ثواب کیلئے مفت تقسیم کی جارہی ہے۔

معزز قارئین سے التماس ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور مرحومہ کیلئے بلندیٔ درجات کی دعا فرمائیں۔

شکریہ

marfat.com

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبہ کا کعبہ دیکھو

آبِ زمزم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جودِ شہِ کوثر کا بھی دریا دیکھو

زیرِ میزاب ملے خوب کرم کے چھینٹے
ابرِ رحمت کا یہاں زور برسنا دیکھو

دھوم دیکھی ہے درِ کعبہ پہ بیتابوں کی
اُن کے مشتاقوں میں حسرت کا تڑپنا دیکھو

مثلِ پروانہ پھرا کرتے تھے جس شمع کے گرد
اپنی اُس شمع کو پروانہ یہاں کا دیکھو

خوب آنکھوں سے لگایا ہے غلافِ کعبہ
قصرِ محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو

ملتزم سے تو گلے لگ کے نکالے ارماں
ادب وشوق کا یاں باہم الجھنا دیکھو

خوب مسعیٰ میں بامیدِ صفا دوڑ لیے
رہِ جاناں کی صفا کا بھی تماشا دیکھو

غور سے سن تو رضاؔ کعبہ سے آتی ہے صدا
میری آنکھوں سے مرے پیارے کا روضہ دیکھو

marfat.com

انتساب

بندہ اپنی اس کاوش کو اپنے محسن، پاکستان کے قابلِ فخر فرزند، یورپ کی معروف و مشہور کاروباری اور سماجی شخصیت، محترم ومکرم جناب طارق شریف بھٹی صاحب زیدہ مجدہٗ کے نام سے منسوب کرتا ہے۔ جو یورپ میں پاکستان کے حقیقی سفیر ہیں۔ پاکستان اور اہل پاکستان کیلئے ان کی خدمات قابل قدر اور ناقابلِ فراموش ہیں۔حکومت پاکستان نے آپ کی خدمات کے اعتراف میں آپ کو یورپ میں پاکستان کے قونصلر برائے سرمایہ کاری مقرر کیا ہے۔اندرون و بیرون ملک دکھی انسانیت کی فلاح و بہود کیلئے کام کرنے والے لاتعداد فلاحی اور رفاعی ادارے محترم جناب طارق بھٹی صاحب کے ذاتی سرمایہ سے خدمت دین اور خدمت خلق میں مصروف عمل ہیں۔وہ اپنی فیاضی طبع کے باعث بلاشبہ عصرِ حاضر کے حاتم طائی ہیں۔

محمد زبیر رضوی

سیکرٹری شعبہ نشر واشاعت جامعہ ھٰذا

اٹلی

marfat.com

فہرست

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ نمبر
1	ایک اہم اور ضروری مسئلہ	14
2	فضائل حج	15
3	حج حلال مال سے کرنا چاہیے	19
4	ایک ضروری ہدایت	20
5	شرائط حج	21
6	واجبات حج	22
7	حج اور عمرہ کا تفصیلی بیان	23
8	حج اور عمرہ کے میقات کا بیان	23
9	احرام بیان	26
10	عورتوں کا احرام	26
11	احرام کی پابندیاں	27
12	محرم کیلئے جن چیزوں کا استعمال جائز ہے	28
13	حیض ونفاس والی عورت کا بیان	28
14	احرام کا طریقہ	29
15	حج افراد کی نیت	29
16	عمرہ کی نیت	30
17	حج قران کی نیت	30
18	حدودِ حرم اور اس کے احکام	30

marfat.com

19	حدودِ حرم میں داخل ہوکر اسطرح دعا پڑھیں	31
20	مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت کی دعا	32
21	طواف کا طریقہ اور دعائیں	32
22	طواف کی دو رکعت	35
23	سعی کے مسائل اور اس کا طریقہ	35
24	سعی صفا و مروہ	36
25	کوہ صفا کی دعا	37
26	سر منڈانے کی مقدار میں مذاہب آئمہ	39
27	ضروری وضاحت	39
28	عورتوں کیلئے سر منڈانے کا حکم	40
29	عمرہ کرنے کا طریقہ	41
30	حج تمتع کا طریقہ	41
31	اجابت دعا کی جگہ	42
32	ایام حج	43
33	طواف میں غلطیاں	44
34	سعی میں غلطیاں	45
35	وقوف عرفہ میں غلطی	46
36	وقوف مزدلفہ میں غلطی	46
37	رمی کی غلطیاں	46
38	قربانی اور حلق میں غلطی	46
39	قربانی اور اس کا طریقہ	47
40	عرفات کو روانگی	50

marfat.com

41	عرفات کے مشاغل	51
42	عرفات سے روانگی	52
43	مزدلفہ سے منیٰ کو روانگی	53
44	رمی جمار کا طریقہ	54
45	۱۱،۱۲،۱۳ ذی الحجہ کو کنکریاں مارنے کے اوقات	54
46	رمی میں بارہ چیزیں مکروہ ہیں	56
47	عورتوں کے افعال حج	56
48	جرم اور ان کے کفارے	58
49	مولد النبی ﷺ	65
50	جنت المعلیٰ	66
51	تاریخی مساجد	67
52	حج عمرہ کی مسنون دعائیں	67
53	وقوف عرفات کی دعائیں	76
54	فضائل مدینہ طیبہ	81
55	محبوب خدا حضرت محمد ﷺ کی قبرِ انور، روضہ مقدسہ اور منبر شریف	82
56	بارگاہِ رسالت میں حاضری	83
57	بارگاہِ رسالت میں حاضری کے آداب	86
58	اہل بقیع کی زیارت	94
59	مدینہ منورہ کے متبرک مکامات	99
60	شہداء اُحد کی زیارت	103
61	خطبہ حجۃ الوداع	106

marfat.com

رسولِ صادق

شاہنشہِ ارض و سما بلغ العلیٰ بکمالہٖ

وصفِ رخِ او والضحیٰ کشف الدجیٰ بجمالہٖ

قرآں با خلاقش گواہ حسنت جمیع خصالہٖ

صدقاً یقیناً از سخا صلوا علیہ وآلہٖ

کتبہ تاج الدین زریں رقم لاہور

عرضِ مرتب

بندۂ ناچیز کو یہ شرف حاصل ہے کہ حضور شیخ القرآن قبلہ استاذی المکرّم حضرت علامہ مولانا مقبول احمد صاحب رضوی کے حضور زانوئے تلمذ طے کیے ہیں اور ظاہری و باطنی فیوض و برکات سے اپنا حصہ حاصل کیا اور بندہ اس شرف پر نازاں ہے۔

حضرت علامہ مدظلہٗ العالی کے بارے میں کچھ تحریر کرنا مجھ جیسے ناکارہ انسان کے بس سے باہر ہے۔ طلباء کے ساتھ آپ کی شفقت قابلِ دید ہوتی ہے۔ آپ انہیں حصول علم کیلئے کوشاں رہنے کی تاکید فرماتے رہتے ہیں۔ اور طالب علموں کی ہمت افزائی فرماتے رہتے ہیں۔ حصولِ تعلیم کیلئے محنت اور لگن سے کام لینے کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔

حضرت صاحب کی ساری زندگی منکرین ختم نبوت، منکرین شانِ رسالت، منکرین شانِ صحابہ اور منکرین شانِ رسالت کے رد میں گذری ہے۔ سنت مصطفےٰ ﷺ کی پابندی آپ کا معمول ہے اور سفر و حضر میں بھی آپ نے کبھی سنت نماز تک بھی نہیں چھوڑی۔ بد مذہب، بدعقیدہ لوگوں سے ہاتھ ملانا بھی گوارہ نہیں کرتے اور مسلک حقہ اہلسنت والجماعت اور تمام اولیائے کاملین سے دلی لگاؤ ہے۔ آپ اکثر فرمایا کرتے ہیں کہ میرا مقصد ایسا لٹریچر تیار کرنا ہے۔ جس سے عقائد کی درستگی کے ساتھ ساتھ عمل کی اہمیت بھی اجاگر ہو جس کی مثال قبلہ استاذی المکرّم کی تصانیف لطیف ہیں۔ شوقِ مطالعہ رکھنے والے حضرات علمی اضافہ کیلئے پڑھ سکتے ہیں۔

قبلہ استاذی المکرّم فرماتے ہیں کہ اگر انسان کی دینی زندگی کو ایک پرندہ قرار دیا جائے تو ''عقیدہ'' اور ''عمل'' اس کے دو پر ہوں گے۔ ظاہر ہے کہ ایک پر کے ساتھ پرواز کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

marfat.com

بندۂ ناچیز کواپریل ۱۹۸۱ میں شرف تلمذ حاصل ہوااور چونکہ حضرت صاحب تبلیغی سلسلہ میں اکثر اوقات مصروف رہتے ہیں مگر بعض اوقات خصوصی کرم فرماتے ہوئے ناچیز کوضروری اسباق بڑی محنت سے پڑھاتے ہیں۔اور کبھی کبھار اپنے ہمراہ سفر پر بھی لے جاتے ہیں۔بندۂ ناچیز کواس پرفخر ہے کہ میں بھی حضور کے علمی خوشہ چینوں میں سے ہوں ۔میری دلی دعاہے کہ

''اللہ تعالیٰ صدقہ اپنے محبوب حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کا حضرت صاحب قبلہ کی خدماتِ جلیلہ کواپنی بارگاہِ عالیہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے اور حضور شیخ القرآن محقق مذاہب عالم قبلہ استاذی المکرّم حضرت علامہ مولانا مقبول احمد نقشبندی رضوی کی عظیم خدمات کا عظیم ترین اجر عطا فرمائے۔اور حضرت صاحب کے صاجبزادگان،شاگردان اور متعلقین ومتوسلین کورحمت دارین سے مالامال فرمائے۔

آمین بجاہِ سید المرسلین وختم النبین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ

وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلاً

ترجمہ: جولوگ صاحب استطاعت ہیں۔ان پر اللہ تعالیٰ کیلئے بیت اللہ کا حج فرض ہے۔

حج ایک بہت اہم اور مبارک عبادت ہے۔ حج ایمان کے ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے۔ تو جس طرح دوسرے ارکان کو صحیح ادا کرنا اور ان کی شرائط ، فرائض ، واجبات اور سنن کا جاننا اور ادا کرتے وقت ان کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اسی طرح حج کے بہت سے مسائل ہیں جن کا جاننا ہر حج کرنے والے پر لازم اور ضروری ہے۔ ورنہ ہو سکتا ہے کہ بجائے ثواب کے الٹا گناہ لے کر پلٹے۔ اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی بجائے ناراض نہ کر بیٹھے۔ اسی لئے کسی نے کہا ہے کہ

حاجی تو سارے کہلاویں حج کرے کوئی ایک
ہزاروں میں تو ہے نہیں لاکھوں میں جا دیکھ

اس لیے بندہ ناچیز نے زیر نظر کتابچہ میں حج کے ضروری مسائل لکھ دیئے۔ تا کہ ہر حج کرنے والا مسلمان اس سے بخوبی فائدہ اٹھا سکے۔ اور حج کے ضروری مسائل جان سکے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو حج کی توفیق عطا فرمائے اور اس بات کی بھی توفیق دے کہ ہم سب صحیح طریقہ سے حج ادا کر سکیں۔ اور اپنی بارگاہ بے کس پناہ میں شرف قبولیت عطا فرما کر اس کی برکات سے ہم سب کو نوازے۔ آمین۔

ابوالرضا علامہ مقبول احمد رضوی

marfat.com

ایک اہم اور ضروری مسئلہ

آ ج کل جو آفاقی لوگ حج کرنے جاتے ہیں ان کا حج تمتع ہوتا ہے۔ جس کی تفصیل انشاء اللہ آگے آئے گی۔ اس لیے جہاز پر سوار ہونے سے پہلے جو احرام باندھا جاتا ہے۔ اس میں صرف عمرے کے احرام کی نیت کرنا چاہیے۔ اس کا خاص خیال رکھیں۔ اگر حج اور عمرہ دونوں کی نیت کی تو یہ نیت حج قِران کی ہوگی۔ پھر جب تک حج سے فارغ نہ ہو گا۔ یعنی جب تک قربانی اور قصر نہ کرے گا ہمیشہ حالت احرام میں رہے گا۔ اور اگر فقط حج کی نیت کی تو پھر حج افراد بن جائے گا۔ اور پھر بھی وہی حکم ہے جو اوپر گذرا یعنی جب تک حج سے فارغ نہ ہوگا قربانی قصر نہ کرے گا تو حالت احرام ہی میں رہے گا۔

marfat.com

فضائل حج

بخاری ومسلم وترمذی ونسائی وابن ماجہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جس نے حج کیا اور رفث (فحش کلام) نہ کیا اور فسق نہ کیا تو وہ گناہوں سے پاک ہو کر ایسا لوٹا جیسا اس دن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔

ترمذی ابن حزیمہ، ابن حبان حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے راوی۔ کہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج وعمر محتاجی اور گناہوں کو ایسے دور کرتے ہیں کہ جیسے بھٹی لوہے اور چاندی اور سونے کے میل کو دور کرتی ہے۔ اور حج مبرور کا ثواب جنت ہی ہے۔

بزاز نے حضرت ابوموسیٰ عشری سے روایت کی کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔" حاجی اپنے گھر والوں میں سے چار سو کی شفاعت کرے گا اور گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے اس دن کے وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔"

بیہقی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے راوی کہ میں نے ابوالقاسم یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا۔" جو خانہ کعبہ کے قصد سے آیا اور اونٹ پر سوار ہوا۔ جو قدم اٹھاتا اور رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لیے نیکی لکھتا ہے۔ اور خطا کو مٹاتا ہے۔ اور درجہ بلند فرماتا ہے۔ یہاں تک کہ جب کعبہ معظمہ کے پاس پہنچا اور طواف کیا صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی پھر سر منڈوایا یا بال کتروائے تو گناہوں سے ایسا نکل گیا جیسے اس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔"

اور اسی کی مثل سیدنا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں" جو مکہ کو پیدل حج کو جائے یہاں تک کہ مکہ

marfat.com

واپس آئے اس کے لیے ہر قدم پر سات سو نیکیاں حرم شریف کی نیکیوں کے مثل لکھی جائیں گے۔ عرض کیا گیا حرم کی نیکیوں کی کیا مقدار ہے فرمایا ہر نیکی لاکھ لاکھ نیکی ہے تو اس حساب سے ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں ہوئیں۔ واللہ ذو الفضل العظیم

بزاز نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''حج و عمرہ کرنے والے اللہ کا وفد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بلایا ہے یہ حاضر ہوئے انہوں نے سوال کیا اس نے انہیں دیا۔''

اسی کی مثل حضرت ابن عمر اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو واپس جاؤ تمہاری مغفرت اور بخشش ہوگئی۔ اور اس کی بھی جس کی تم شفاعت کرو گے۔ اور جمروں پر رمی کرنے میں ہر کنکری پر ایک ایسا کبیرہ گناہ مٹایا جائے گا جو ہلاک کرنے والا ہے۔ اور قربانی کرنا تیرے رب کے حضور تیرے لیے ذخیرہ ہے اور سر منڈانے میں ہر بال کے بدلے نیکی لکھی جائے گا۔ اور ایک گناہ مٹایا جائے گا اور اس کے بعد خانہ کعبہ کے طواف کا یہ حال ہے کہ تو طواف کر رہا ہے اور تیرے لیے کچھ گناہ نہیں ایک فرشتہ آئے گا اور تیرے شانوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر کہے گا کہ زمانہ آئندہ میں عمل کرو اور زمانہ گذشتہ میں جو کچھ تھا معاف کر دیا گیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں جس نے کامل وضو کیا پھر حجر اسود کو بوسہ دینے آیا۔ اور یہ دعا پڑھی

بِسْمِ اللّٰہِ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

marfat.com

تو اسے رحمت نے ڈھانک لیا۔ پھر جب بیت اللہ کا طواف کیا تو ہر قدم کے بدلے ستر ہزار (۷۰۰۰۰) نیکیاں لکھی جائیں گی اور ستر ہزار گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور ستر ہزار درجے بلند کیے جائیں گے اور اپنے گھر والوں میں ستر افراد کی شفاعت کرے گا۔ پھر جب مقامِ ابراہیم علیہ السلام پر آیا اور وہاں دو رکعت نماز بحالت ایمان اور طلب ثواب کے لیے پڑھی تو اس کے لیے اولاد اسماعیل علیہ السلام سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھا جائے گا اور وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا جیسے آج اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بیت الحرام کا حج کرنے والوں پر ہر روز اللہ تعالیٰ ایک سو بیس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ ساٹھ طواف کرنے والوں کیلئے۔ چالیس نماز پڑھنے والوں کیلئے اور تیس صرف بیت اللہ کی طرف نظر کرنے والوں کیلئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا حاجی کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اور حاجی جس مسلمان کے لیے استغفار کرے اس کی بھی۔

طبرانی کبیر میں بزاز ابن عمر رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں کہتے ہیں میں مسجد منیٰ میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک انصاری اور ایک ثقفی نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا پھر کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ ہم کچھ پوچھنے کیلئے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو میں بتا دوں کہ تم کیا پوچھنے آئے ہو۔ اور اگر تم چاہو تو میں کچھ نہ کہوں۔ تم ہی سوال کرو۔ تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ہی بتا دیجئے۔ ارشاد فرمایا

marfat.com

''تو اس لیے حاضر ہوا ہے کہ گھر سے نکل کر بیت الحرام کے قصد سے جانے کو دریافت کرے اور یہ کہ اس میں تیرے لیے کیا ثواب ہے اور طواف کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کے اور اس میں تیرے لیے کیا ثواب ہے۔ اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کو اور یہ کہ اس میں تیرے لیے کیا ثواب ہے اور عرفہ کی شام کے وقوف کو اور تیرے لیے اس میں کیا ثواب ہے۔ اور جمار کی رمی کو اور اس میں تیرے لیے کیا ثواب ہے اور قربانی کرنے کو اور اس میں تیرے لیے کیا ثواب ہے اور اس کے ساتھ طواف افاضہ کرنے کو اور اس میں تیرے لیے کیا ثواب ہے۔''

اس شخص نے عرض کی قسم ہے اُس ذات کی جس نے آپ حضور ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا میں اسی لیے حاضر ہوا تھا کہ ان باتوں کو حضور سے دریافت کروں۔ تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''جب تو بیت الحرام کے قصد سے گھر سے نکلے گا۔ تو اونٹ کے ہر قدم رکھنے اور ہر قدم اٹھانے پر تیرے لیے نیکی لکھی جائے گی اور تیری خطا مٹائی جائے گی اور طواف کے بعد دو رکعتیں ایسی ہیں جیسے اولاد اسمعیل میں کوئی غلام آزاد کرنے کا ثواب اور صفا مروہ کے درمیان سعی ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور عرفہ کے دن وقوف کرنے کا حال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے او رتمہارے ساتھ ملائکہ پر فخر فرماتا ہے کہ میرے بندے دور دور سے پراگندہ سر میری رحمت کے امیدوار ہو کر حاضر ہوئے اگر تمہارے گناہ ریت کے ذروں، بارش کے قطروں اور سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو میں سب بخش دوں گا۔

حضور پرنور ﷺ نے فرمایا کہ رکن یمانی پر ستر فرشتے موکل ہیں جو یہ دعا پڑھے۔

اللّٰھُمَّ انّی اسئالک العفو و العافیة فی الدّنیا و الاٰخرة ربنا اتنا فی الدّنیا

marfat.com

حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ تو وہ فرشتے آمین کہتے ہیں اور جو ساتھ پھیرے طواف کرے اور یہ دعا پڑھتا رہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تو اس کے دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے دس نیکیاں لکھی جائیں گے اور دس درجے بلند کیے جائیں گے اور جس نے طواف میں مذکورہ کلمات پڑھے وہ رحمت میں اپنے پاؤں سے چل رہا ہے جیسے کوئی پانی میں پاؤں سے چلتا ہے۔

حج حلال مال سے کرنا چاہیے

حاجی کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ جس مال کو لے کر چل رہا ہے وہ پاک اور حلال ہو۔ حرام اور باطل طریقوں سے کمایا ہوا مال اگر اس عبادت (حج) میں صرف کیا گیا تو یہ عبادت (حج) قبول نہ ہوگی۔

طبرانی میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو کوئی پاکیزہ مال لے کر حج کیلئے نکلتا ہے۔ اور سواری پر سوار ہوتا ہے اور لَبَّیْک لَبَّیْک پکارتا ہے تو آسمانوں سے ایک پکارنے والا کہتا ہے لَبَّیْک و سَعْدَیْک یعنی تیرا لَبَّیْک وَ سَعْدَیْک پکارنا قبول ہے۔ تمہارا مال حلال ہے اور تمہاری سواری حلال ہے اور تمہارا حج قبول ہے اور اس میں کوئی نقص نہیں ہے۔

اور جب کوئی آدمی حرام مال سے حج کیلئے نکلتا ہے تو آسمانوں سے پکارنے والا پکارتا ہے۔ اے لبیک پکارنے والے نہ تیرا لبیک قبول نہ سعدیک۔ تیرا مال حرام، تیری سواری حرام اور تیرا حج غیر مقبول ہے۔

marfat.com

ایک ضروری ہدایت

عبادت کے جملہ امور حضور انور ﷺ کے طریقہ اور فرمان کے مطابق ادا ہونے چاہیں کوئی عبادت بھی حضور اقدس ﷺ کی سنت اور طریقہ کے خلاف ادا کی گئی تو نا قابل قبول ہے۔اس لیے ہر عمل میں سنت نبوی ﷺ کو ملحوظ رکھنا چاہیے اور اس میں اپنی نفسانی خواہشات اور دوسرے غیر ضروری اعزاز کو رکاوٹ نہیں بننے دینا چاہیے۔آخر ایمان کی تکمیل تو اسی سے ہوگی کہ اپنی خواہشات کو طریقہ نبوی کے تابع کر دیں۔ چنانچہ ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ

لا یُؤمِنُ اَحدُکُم حتّٰی یکُوْنُ ھوَاہُ تبعًا لِّمَا جئتُ بِہ

اور دوسرا ارشاد ہے

لا یُؤمِنُ احدُکُمْ حتّٰی اَکُونَ اَحبَّ اِلَیہِ مِنْ وَّلدِہٖ وَ وَالِدِہٖ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

محبت کا ثمرہ تو اتباع محبوب ہی ہے چنانچہ قرآن پاک میں ارشاد ہے

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہ

یعنی میرے محبوب ﷺ آپ فرما دیجئے کہ اگر تم خدا تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو تو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگے گا۔

حج کے احکام کے بارے میں خاص اہتمام کرنا چاہیے۔ ویسے تو تمام عبادات حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق کرنے چاہیے۔ کیونکہ آپ ﷺ کے طریقہ مبارکہ کے خلاف کوئی عمل خواہ بظاہر کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قابل قبول نہیں۔ مگر حج کے احکام کا خاص خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اتنا لمبا اور مبارک سفر اس قدر بھاری رقم خرچ کرنے کے باوجود کچھ بھی

marfat.com

حاصل نہ ہو۔ اور اللہ تعالیٰ اور اسکا پیارا محبوب ﷺ راضی نہ ہوں تو اتنے لمبے اور طویل سفر کا کیا فائدہ اور یوں یہ ساری محنت و مشقت ضائع اور برباد ہونے کا خطرہ ہے۔ جس طرح نماز کے بارے میں حضور پرنور ﷺ نے فرمایا ہے۔ صَلُّوْا کَمَا رَاَیْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ یعنی نماز ایسے پڑھو جیسے مجھے پڑھتا دیکھتے ہو۔ اسی طرح حج کے بارے میں حضور سرورِ کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا حَجُّوْا کَمَا حَجَجْتُ حج کرو جس طرح میں نے حج کیا۔ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ بار بار فرماتے تھے۔

خُذُوْا عَنِّیْ مَنَاسِکَکُمْ یعنی مجھ سے حج کے احکام سیکھ لو

شرائط حج

شرائط حج وہ افعال ہیں جن کے ادا کیے بغیر حج ادا نہیں ہوتا۔

۱۔ مسلمان ہونا

۲۔ احرام باندھنا

۳۔ جس سال احرام باندھا جائے اسی سال حج کرنا۔

۴۔ حج کے دنوں میں حج کرنا۔

۵۔ ہر فعل (عمل) اپنے مقام پر صحیح طریقے سے ادا کرنا۔

۶۔ حج کے تمام افعال بلا عذر شرعی خود ادا کرنا۔

۷۔ احرام کے بعد ان تمام باتوں (حرکتوں) سے پرہیز کرنا جن کی ممانعت کی گئی ہے۔

marfat.com

واجبات حج

۱۔ میقات سے احرام باندھنا (یعنی میقات سے بغیر احرام نہ گذرنا اور اگر میقات سے پہلے ہی احرام باندھ لیا تو جائز ہے)

۲۔ سعی یعنی صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا۔

۳۔ سعی کو صفا سے شروع کرنا اگر مروہ سے شروع کی تو پہلا پھیرا شمار نہ کیا جائے۔

۴۔ اگر عذر شرعی نہ ہو تو پیدل سعی کرنا۔ اور سعی کا طواف کعبہ کے کم از کم چار پھیروں کے بعد ہونا۔

۵۔ عرفات سے واپسی کے بعد رات کو مزدلفہ میں ٹھہرنا اور وہاں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنا۔

۶۔ وقوف مزدلفہ (طلوع آفتاب سے پہلے اور صبح صادق کے بعد کچھ دیر کیلئے مزدلفہ میں ٹھہرنا)۔

۷۔ تینوں جمروں پر دسویں، گیارہویں، بارہویں تینوں دن کنکریاں مارنا (یعنی دسویں کو صرف جمرہ عقبہ پر اور گیارہویں بارہویں کو تینوں جمروں پر رمی کرنا)

۸۔ جمرہ عقبہ کی رمی پہلے دن حلق (سر منڈانے) سے پہلے ہونا۔

۹۔ ہر روز کی رمی کا اسی دن ہونا۔

۱۰۔ سر منڈوانا یا بال کتروانا۔

۱۱۔ قارن اور متمتع کا قربانی کرنا۔

۱۲۔ آفاقی یعنی (مکہ سے باہر والوں) کیلئے طواف وداع کرنا۔

marfat.com

حج اور عمرہ کا تفصیلی بیان

میقات پر پہنچنے والا دو حال سے خالی نہیں یا تو وہ حج کے مہینوں میں میقات پر پہنچے گا یا غیر حج کے مہینوں میں۔ اگر غیر حج کے مہینوں میں پہنچا ہے تو اس کے لیے سنت طریقہ یہ ہے کہ وہ یہاں سے عمرہ کا احرام باندھے۔ جیسا کہ احرام کا مفصل ذکر آگے آئے گا۔ مکہ مکرمہ میں آکر طواف کرے اور صفا مروہ کی سعی کرنے کے بعد سر منڈا کر حلال ہو جائے۔ اس کا عمرہ ادا ہو گیا۔

اب اگر یہ حج کا ارادہ رکھتا ہے تو حج کے مہینوں کا انتظار کرے اور آٹھ ذی الحجہ کو مکہ سے احرام باندھ کر باقی احکام پورے کرے اور اگر عمرہ ادا کر کے واپسی کا ارادہ رکھتا ہے تو چلا جائے کوئی حرج نہیں۔ غیر حج کے مہینوں میں میقات سے حج کا احرام باندھنا جائز نہیں۔ جیسا کہ وقت سے پہلے نماز پڑھنا جائز نہیں۔

حج اور عمرہ کے میقات کا بیان

جس طرح ہر عبادت کیلئے کچھ مختلف انداز، اصول اور اوقات مقرر ہوتے ہیں۔ اسی طرح ان اوقات کے علاوہ کسی دوسرے وقت میں حج ممکن نہیں۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ یعنی حج کے مہینے معلوم ہیں۔ اور وہ شوال، ذوالقعدہ اور ذی الحجہ کے تیرہ دن ہیں۔ ان کو میقات زمانی کہتے ہیں۔

marfat.com

جب کوئی حج کیلئے روانہ ہوتو اس کے لیے کچھ حدود مقرر ہیں۔ جہاں جا کرا سے حج یا عمرہ کیلئے احرام باندھنا ہوگا اور وہ حالت بنانی ہوگی جو اللہ تعالیٰ کو مطلوب ہے اور جو اس عبادت کا تقاضہ ہے اس حالت کو احرام کہتے ہیں۔ اس میں اصل نیت اور تلبیہ ہے۔ سلے ہوئے کپڑے نہ پہننا واجبات میں سے ہے۔ آنحضورﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حج اور عمرہ کی میقات مقرر کی ہیں۔ جہاں سے حج اور عمرہ ادا کرنے والا حج یا عمرہ کا احرام باندھتا ہے۔ ان حدود یا میقات سے حج یا عمرہ کرنے والے کو بغیر احرام کے نہیں گذرنا چاہیے۔ ورنہ دم لازم آئے گا۔

یلملم

پاکستان اور ہندوستان سے بحری جہازوں سے حج یا عمرہ کرنے والے کی میقات یلملم ہے۔ البتہ ہوائی جہاز سے سفر کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ سوار ہونے سے قبل ہی احرام باندھ لیں۔

ذوالحلیفہ / ابیارعلی

مدینہ منورہ والوں کیلئے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر کیا گیا ہے یہ قدیم نام ہے آج کل اس کو ابیارعلی بھی کہتے ہیں۔

جحفہ

اہل شام کیلئے حضور اقدسﷺ نے جحفہ کو میقات مقرر فرمایا ہے۔ یہ بحیرہ احمر کے قریب دس کلومیٹر کے فاصلے پر ایک گاؤں ہے۔ مگر اب بے آباد ہے۔ اب اہل شام رابغ سے احرام باندھتے ہیں۔ تبوک، خیبر والوں کیلئے بھی اب رابغ ہی میقات ہے۔

marfat.com

قرن منازل

اہل نجد کیلئے حضورﷺ نے قرن منازل کو میقات مقرر کیا ہے۔ یہ قدیم نام ہے آج کل اس کو السیل الکبیر کہتے ہیں۔ یہاں سے اہل نجد طائف، یمن اور کویت والے احرام باندھتے ہیں۔

ذاتِ عرق

ذات عرق کو حضورﷺ نے عراق والوں کیلئے میقات مقرر فرمایا تھا۔ یہ مکہ مکرمہ سے شمال مشرق کی طرف ہے۔ آج کل اس کو ضربیہ کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ تہمامہ اور نجد کے علاقوں میں حد فاصل ہے۔ یہاں سے عراق، ایران اور مشرق سے آنے والے احرام باندھتے ہیں۔

فائدہ: اب راستے بدل گئے ہیں اور ان مقررہ میقاتوں کے علاوہ ایک دوسرے کی میقاتوں سے بھی لوگ گذرنے لگے ہیں۔ لہذا جس میقات سے بھی گذریں وہی سے احرام باندھ لیں۔ مکہ والوں کی میقات مکہ ہی ہے۔ وہ اپنے گھروں ہی سے احرام حج باندھیں گے۔ اور جو لوگ ان مذکورہ میقاتوں کے اندر اندر ہیں ان کی میقات وہی ہے جہاں وہ رہتے ہیں۔

نوٹ: اگر کوئی ایسی جگہ سے گذرے کہ ان مذکورہ میقاتوں سے کوئی میقات بھی اس کے راستے میں نہ پڑتا ہو تو وہ شخص ان میقات کی سیدھ سے احرام باندھ لے۔

marfat.com

احرام کا بیان

جب حج اور عمرہ کرنے والا ان مقامات پر پہنچے تو یہاں آ کر رک جانا چاہیے۔ کیونکہ یہاں سے وہ احرام باندھ کر مکہ مکرمہ پہنچے گا مکہ مکرمہ میں بغیر احرام کے داخل ہونا ممنوع ہے۔ احرام باندھنے سے پہلے ہر حاجی یا عمرہ کرنے والا خواہ مرد ہو یا عورت اپنی طہارت اور پاکیزگی کا خاص خیال رکھے۔

ناخن کاٹ لیے جائیں۔ زیر ناف اور بغلوں کے بال صاف کر لیے جائیں۔ لبوں پر بڑھے ہوئے بال کاٹ دیئے جائیں۔ سر کے بال احرام باندھتے وقت نہیں کاٹنے چاہیے۔ اسی طرح داڑھی کو بھی نہیں کاٹنا چاہیے اور نہ ہی مونڈنا چاہیے۔ حضور ﷺ نے اس کی سخت ممانعت فرمائی ہے۔ اور فرمایا ہے کہ "مشرکوں کی مخالفت کرو۔ داڑھی کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو کاٹو۔"

خوب نہا دھو کر اور غسل سے فارغ ہو کر سر اور داڑھی میں تیل وغیرہ لگایا جائے اور اچھی قسم کا عطر استعمال کر لیا جائے اور دو سفید چادریں اوڑھ لی جائیں۔ ایک کو تہبند بنالیا جائے اور دوسری جسم پر ڈال لی جائے۔ اور سر کو ننگا رکھا جائے۔

نوٹ: بعض لوگ احرام باندھتے وقت ہی دائیاں کاندھا ننگا رکھتے ہیں۔ وہ غلط کرتے ہیں۔ یہ صرف طواف کے پہلے تین چکروں میں ہوتا ہے۔

عورتوں کا احرام

مرد اور عورت کے احرام میں فرق ہے۔ عورتیں بھی مردوں کی طرح طہارت اور پاکیزگی حاصل کریں۔ غسل وغیرہ سے فارغ ہو کر بالوں کو کنگھی کر لیں مگر خوشبو سے پرہیز

marfat.com

کریں کیونکہ انہیں غیر محرموں کے ساتھ بھی چلنا ہو گا۔ ان کیلئے کسی خاص لباس کی ضرورت نہیں۔ جو لباس وہ عام طور پر پہنتی ہیں اسی میں احرام کی نیت کرسکتی ہیں۔ صرف زعفرانی رنگ میں رنگے ہوئے کپڑے جس سے خوشبو اڑتی ہو جائز نہیں۔ باقی سب رنگ جائز ہیں۔ عورت کو اپنا چہرہ کھلا رکھنا چاہیے۔ اور اگر کوئی غیر محرم سامنے آئے تو چہرہ پر کسی چیز سے آڑ کر لینی چاہیے۔

احرام کی پابندیاں

احرام باندھنے کے بعد احرام باندھنے والے پر جسے محرم کہتے ہیں کچھ پابندیاں عائد ہو جاتی ہیں۔ جنہیں احرام باندھنے کے بعد احرام کے خلاف کرنا ناجائز ہے۔ اگر ایسا کیا تو دم یا قربانی دینی ہوگی۔

مردوں کو سر ننگا رکھنا ضروری ہے۔ اور ان کو سلہ ہوا لباس نہیں پہننا چاہیے۔ جیسے شلوار، کوٹ، بنیان، قمیض وغیرہ اور سر پر ٹوپی پگڑی یا چادر نہ اوڑھی جائے۔ بال نہ کاٹے جائیں اور نہ ہی اکھاڑے جائیں۔

ناخن نہ کاٹے جائیں۔ خوشبو نہ استعمال کی جائے۔ بالوں میں کنگھی نہ کی جائے۔ شوہر اور بیوی آپس کے مخصوص تعلقات سے اجتناب کریں۔

خشکی کا شکار نہ کیا جائے۔ اور نہ شکار کرنے والے سے کوئی تعاون کیا جائے۔ جوئیں مارنا جائز نہیں ہے۔ مردوں کیلئے دستانے پہننا، جرابیں پہننا جائز نہیں۔ لڑائی جھگڑے سے پرہیز کیا جائے۔

marfat.com

محرم کیلئے جن چیزوں کا استعمال جائز ہے

محرم کیلئے مرد ہو یا عورت غسل کرنا جائز ہے۔ احرام کا دھونا یا بدل لینا جائز ہے۔ جسم کھجلانا درست ہے اگر اس سے بال ٹوٹ جائے تو کوئی گناہ نہ ہوگا۔ عورتیں ہر قسم کے کپڑے استعمال کر سکتی ہیں۔ جرابیں پہن سکتی ہیں مگر دستانے پہننا عورتوں کیلئے درست نہیں۔ گھڑی پہننا اور انگوٹھی پہننا جائز ہے۔ زیور پہن سکتی ہے۔ مرد احرام کے اوپر سے پٹی پہن سکتے ہیں۔ تھیلہ کندھے پر لٹکانا جائز ہے۔ اگر ضرورت کے وقت مرد کو سر پر کوئی چیز (بوجھ) وغیرہ اٹھانا پڑے تو جائز ہے۔ ضرورت کے وقت محرم اپنے منہ اور ناک کو رومال سے صاف کر سکتا ہے۔ اگر غبار کا خطرہ ہو تو بھی کپڑے یا ہاتھ سے منہ اور ناک کو غبار سے بچانا جائز ہے۔ ضرورت کے وقت صابن کا استعمال جائز ہے بشرطیکہ خوشبودار نہ ہو۔

حیض اور نفاس والی عورت کا بیان

جو عورت حج اور عمرہ کیلئے سفر کر رہی ہے وہ میقات پر پہنچنے سے پہلے ہی حیض یا نفاس میں مبتلا ہو جائے تو اس کو گھبرانا نہیں چاہیے۔ بلکہ میقات پر پہنچ کر نہا دھو کر احرام باندھ لینا چاہیے۔ اور سارے احکام کی پابندی کرتی رہے۔

صرف نمازیں نہیں پڑھے گی اور نہ ہی بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کرے گی۔ مکہ میں پہنچ کر اپنے احرام میں بیٹھی رہے جب پاک ہو جائے تو غسل مسنون سے فارغ ہو کر بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کرے اس کا عمرہ ادا ہو گیا۔ اور یہی صورت حج میں بھی ہوگی۔

marfat.com

وہ عورت منیٰ، عرفات، مزدلفہ ہر جگہ جائے گی۔ تلبیہ پکارے گی۔ کنکریاں مارے گی۔ قربانی بھی کرے گی مگر جب تک پاک نہ ہو جائے طواف زیارت نہ کرے۔ وہ منیٰ میں یا مکہ میں جہاں بھی پاک ہو غسل سے فارغ ہو کر طواف زیارت اور صفا مروہ کی سعی کرے اس کا حج مکمل ہو گیا۔ اسی طرح اگر عورت احرام باندھنے کے بعد حیض یا نفاس میں مبتلا ہو جائے تو ایسی صورت میں بھی اسے احرام نہیں کھولنا چاہیے۔ بلکہ وہی کچھ کرتی رہے جو کچھ حاجی کیلئے ضروری ہے صرف طواف اور صفا مروہ کی سعی نہیں کرنی چاہیے جب پاک ہو جائے تو طواف و سعی کرے۔

احرام کا طریقہ

احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا مستحب ہے۔ وضو بھی کافی ہو جائے گا۔ حجامت کرائے۔ ناخن کٹوائے اور بدن کی اچھی طرح صفائی کرے۔ پھر احرام باندھ لے۔ احرام باندھ کر دو رکعت نفل پڑھے۔ بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قل یا ایھال الکفرون اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل ھو اللہ احد پڑھے۔ نماز سر ڈھک کر پڑھے۔ سلام کے فوراً بعد سر سے چادر اتار دے اور مرد بلند آواز سے تلبیہ پڑھے۔

حج افراد کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡحَجَّ فَیَسِّرۡهُ لِیۡ وَ تَقَبَّلۡهُ مِنِّیۡ

ترجمہ: اے اللہ میں حج کی نیت کرتا/کرتی ہوں۔ اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔

marfat.com

عمرہ کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ فَیَسِّرۡھَا لِیۡ وَ تَقَبَّلۡھَا مِنِّیۡ

ترجمہ: اے اللہ میں عمرہ کی نیت کرتا/کرتی ہوں اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔

حج قران کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ وَالۡحَجَّ فَیَسِّرۡھُمَا لِیۡ وَ تَقَبَّلۡھُمَا مِنِّیۡ

ترجمہ: اے اللہ میں عمرہ اور حج دونوں کی نیت کرتا/کرتی ہوں ان کو آسان اور قبول فرما۔

تلبیہ

لَبَّیۡکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ لَبَّیۡکَ اِنَّ الۡحَمۡدَ وَ النِّعۡمَۃَ لَکَ وَالۡمُلۡکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ

نیت کے بعد تین مرتبہ پکار کر تلبیہ پڑھے۔ عورتیں آہستہ آواز میں تلبیہ پڑھیں۔ ان میں کوئی لفظ کم نہ کرے۔ بلکہ پہلے سے ان کو یاد کر لے۔ یہ بات ذہن نشین رہے کہ احرام صرف کپڑے پہن لینے سے شروع نہیں ہوتا بلکہ تلبیہ پڑھنے سے شروع ہوتا ہے۔ نیت کے بعد یہ تلبیہ سب سے بڑا وظیفہ اور ورد ہے۔ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے اسی کا ورد رکھے۔

حدود حرم اور اس کے احکام

احرام باندھ لینے والے پر کئی قسم کی پابندیاں عائد ہو جاتی ہیں۔ یہ پابندیاں محرم اور غیر محرم مکہ اور غیر مکہ والے سب پر یکساں لازم ہو جاتی ہیں۔ مکہ کے گرد و نواح کئی کئی میلوں تک کی جگہ کو حرم مکہ کہتے ہیں۔ وہاں بڑے بڑے نشان قائم کر کے حدودِ حرم کو متعین

marfat.com

کر دیا گیا ہے۔ جدہ سے مکہ کی جانب چلیں تو مکہ سے دس میل پہلے سڑک کے دونوں جانب کئی گز لمبی اور چوڑی دو دیواریں بنی ہوئی ہیں۔اور وہاں لکھا ہوا ہے کہ یہ حد حرم ہے۔

حدودِ حرم کے اندر لڑائی جھگڑا کرنا، گھاس یا درخت کاٹنا، کسی درخت کی شاخیں یا کانٹے توڑنا، شکار کھیلنا، کسی شکاری جانور کو ڈرانا اور اسے اپنی جگہ سے ہلانا حرام ہے۔البتہ موذی جانور کو حدودِ حرم میں بھی مار سکتا ہے۔اس پر کوئی گناہ نہیں۔مثلاً سانپ، بچھو وغیرہ

اسی طرح مکہ مکرمہ اور حرم شریف میں گری پڑی چیز بھی اٹھانا جائز نہیں ہے۔ ہاں وہ شخص اٹھا سکتا ہے جو اس چیز کو اس کے مالک تک پہنچانے کی نیت رکھتا ہو۔یاد رہے منیٰ اور مزدلفہ بھی حرم میں ہیں۔البتہ میدانِ عرفات حدودِ حرم سے باہر ہے۔

حدودِ حرم میں داخل ہو کر اس طرح دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا حَرَمُكَ وَ حَرَمُ رَسُوْلِكَ فَحَرِّمْ لَحْمِىْ وَدَمِىْ وَ عَظْمِىْ عَلَى النَّارِ اَللّٰهُمَّ اٰمِنِّىْ مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ وَ تُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

ترجمہ: اے اللہ بے شک یہ تیرا اور تیرے رسول ﷺ کا حرم ہے پس میرے گوشت اور خون اور ہڈی کو جہنم پر حرام کر دے۔اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے امن دے جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے اور مجھے اپنے دوستوں اور فرمانبرداروں میں شامل فرما۔اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

marfat.com

مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت پہلے دائیاں پاؤں اندر رکھے اور ساتھ ہی یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَاالْبَیْتَ تَشْرِیْفًاوَّتَعْظِیْمًا وَّتَکْرِیْمًا وَّمَهَابَتًا وَّزِدْمًا شَرَفَهٗ وَکَرَمَهٗ مِمَّنْ حَجَّهٗ اَوِاعْتَمَرَهٗ تَشْرِیْفًا وَّتَعْظِیْمًا

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتا ہوں۔ اور درود وسلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر۔ اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے۔ اے اللہ اس مقدس گھر کی تکریم، عظمت اور بزرگی اور رعب زیادہ بڑھا۔ اور جو حج یا عمرہ کرے اس کی شرافت بزرگی اور عظمت کو بھی زیادہ کر۔

اس کے بعد اور جو دُعا بھی دل میں آئے اللہ تعالیٰ سے مانگے۔

طواف کا طریقہ اور دعائیں

خانہ کعبہ کے اس کونے پر آجائیں جس میں حجر اسود لگا ہوا ہے۔ اور حجر اسود کے سامنے کھڑے ہو جائیں۔ کہ آپ کا دائیاں کاندھا حجر اسود کے بائیں کنارے کی سیدھ میں ہو۔ اس طرح کھڑے ہو کر دل میں طواف کی نیت کرے۔ نیت کر کے حجر اسود کے بالمقابل کھڑے ہو جائیں۔ پھر نماز کی طرح ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھیں۔ نیز جب بھی حجر اسود کا استلام کریں یا اس کے سامنے سے گذریں تو ہر مرتبہ یہی دعا پڑھیں۔

marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اللّٰھُمَّ اِیْمَاناً بِکَ وَوَفَاءً بِعَھْدِکَ وَاتِّبَاعاً لِسُنَّتِ نَبِیِّکَ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا/کرتی ہوں۔ جو سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور اللہ ہی مستحق حمد ہے۔ اور درود وسلام ہو۔ اللہ کے رسول مقبول ﷺ پر۔ اے اللہ آپ پر ایمان لاتے ہوئے اور یکے عہد کو پورا کرتے ہوئے، اور تیرے نبی ﷺ کی سنت کی اتباع کرتے ہوئے طواف شروع کرتا ہوں۔

یہ پوری دعا اگر نہ پڑھ سکے تو

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

پڑھ کر ہاتھ چھوڑ دے اور حجر اسود کا بوسہ لے۔ اور اگر موقع نہ ہو تو ہاتھ حجر اسود کو لگا کر چوم لے اور اس کا بھی موقع نہ ملے تو ہاتھوں کا اشارہ کر کے ہاتھوں کو چوم لے۔ اور طواف شروع کر دے۔ جب حجر اسود کے سامنے آئے تو یہ ایک چکر ہوا۔ اس میں بھی استلام اور حجر اسود کی تقبیل کرے۔ اسی طرح سات چکر پورے کرے یہ ایک طواف ہو گیا۔ عمرہ کے طواف میں رمل اور اضطباع بھی کیا جاتا ہے۔

اضطباع: چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنے کو اضطباع کہتے ہیں۔

رمل: اکڑ کر دونوں کندھے ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے چلنے کو کہتے ہیں۔ یہ پہلے تین چکروں میں کیا جاتا ہے۔

رمل صرف پہلے تین پھیروں میں سنت ہے۔ ساتوں میں کرنا مکروہ لہذا اگر پہلے میں نہ کیا تو صرف دوسرے اور تیسرے میں کرے اور پہلے تین میں نہ کیا تو باقی چار میں بھی نہ کرے اور اگر بھیڑ کی وجہ سے رمل کا موقع نہ ملے تو رمل کی خاطر نہ رکے۔ بلا رمل

marfat.com

طواف کرے اور جہاں جہاں موقع ہاتھ آئے اتنی دور رمل کرے۔ اور اگر شروع نہیں کیا ہے اور جانتا ہے کہ بھیڑ کی وجہ سے رمل نہ کر سکے گا اور یہ بھی یقین ہو کہ ٹھہرنے سے موقع مل جائے گا تو انتظار کرے۔

رمل اس طواف میں سنت ہے جس کے بعد سعی ہو۔ لہذا اگر طواف قدوم کی بعد کی سعی طواف زیارت تک مؤخر کرے تو طوافِ قدم میں رمل نہیں ہے۔ طواف کے ساتوں پھیروں میں اضطباع سنت ہے اور طواف کے بعد اضطباع نہ کرے۔ یہاں تک کہ طواف کے بعد کی نماز میں اگر اضطباع کیا تو مکروہ ہے اور اضطباع بھی صرف اسی طواف میں ہے جس کے بعد سعی ہو۔ اور اگر طواف کے بعد سعی نہ ہو تو اضطباع بھی نہیں۔

طوافِ قدوم میں اضطباع اور رمل اور اس کے بعد صفا مروہ میں سعی ضروری نہیں۔ مگر اب نہ کرے گا تو طوافِ زیارت میں کہ حج کا طواف فرض ہے۔ یہ سب کام کرنے ہوں گے اور چونکہ اس وقت ہجوم بہت ہوتا ہے۔ آسانی اسی میں ہے۔ طوافِ قدوم کے بعد رمل اور سعی کر لے اگر رمل اور سعی طوافِ قدوم کے بعد کر چکا تو طوافِ زیارت میں ان کی کوئی حاجت نہیں۔

اب ذیل میں طواف میں پڑھی جانے والی بعض وہ دعائیں لکھی جارہی ہیں جو عام طور پر حجاج کرام پڑھتے ہیں۔ لیکن ان (دعاؤں) کو طواف کی مسنون اور ضروری دعائیں سمجھنا صحیح نہیں ہے۔ طواف کی کوئی خاص دعا مقرر نہیں۔ آپ جو اور جس زبان میں چاہیں دُعا مانگ سکتے ہیں۔ اور اگر صرف ذکر الٰہی کرتے رہیں تو وہ بھی کافی ہے۔

البتہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھنا مسنون ہے۔

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَاعَذَابَ النَّارِ

marfat.com

وَادۡخِلۡنَا الۡجَنَّۃَ مَعَ الۡاَبۡرَارِ یَا عَزِیۡزُ یَا غَفَّارِ یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡن ط

اب طواف شروع کریں اور یہ دعائیں پڑھیں اور یہ دعائیں آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔ چونکہ یہ دعائیں عام طور پر مشہور ہوگئی ہیں اور ان کے معانی خلاف شرع نہیں ہیں اس لیے انہیں یہاں لکھا جا رہا ہے۔ ورنہ آپ اپنی آسانی کے لیے کلمہ شہادت یا قرآن کی تلاوت کر سکتے ہیں یا کوئی بھی مسنون دعا جو آپ کو یاد ہو پڑھ سکتے ہیں۔

طواف کی دو رکعت

طواف سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم علیہ السلام کے پیچھے کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھیں۔ پہلی رکعت میں **قل یا ایھاالکفرون** اور دوسری رکعت میں **قل ھو اللہ احد** پڑھیں اگر مقام ابراہیم پر بھیڑ ہو تو کسی جگہ بھی پڑھ لینا جائز ہے۔ اس کے بعد دعا مانگے اس کے بعد سیراب ہو کر زم زم شریف پئیں۔

زم زم شریف پینا صرف برکت ہی نہیں بلکہ غذا اور شفا دونوں کے لیے پیا جاتا ہے۔

زم زم شریف جس نیت سے پیا جائے پوری ہوتی ہے۔ زم زم شریف پی کر یہ دعا مانگیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ عِلۡماً نَافِعًا وَرِزۡقاً وَاسِعاً وَشِفَاءً مِّنۡ کُلِّ دَاءٍ

زم زم پی کر حجر اسود پر آیئے اور استلام کر کے سعی کرنے کے لیے صفا پر آ جایئے۔ سعی کرنا عمرہ کے واجبات میں سے ہے۔

سعی کے مسائل اور اس کا طریقہ

۱۔ بیمار، اپاہج اور معذور نہ ہو تو پیدل سعی کرنا چاہیے۔ مجبوری میں سوار ہو کر سعی کر سکتا ہے۔ بلا عذر سواری پر سعی کرنا درست نہیں ہے۔

marfat.com

۲۔ صفا سے شروع کرنا اور مروہ پر ختم کرنا۔

۳۔ سعی کے چار پھیرے فرض ہیں اور تین واجب اگر کسی نے صرف تین پھیرے کیے تو سعی بالکل نہیں ہوگی اور اگر چار پھیرے کیے تو سعی ہو جائے گی۔ مگر باقی پھیروں کے عوض فی پھیرا دو سیر گندم یا اس کی قیمت واجب الادا ہوگی۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ اَبْدَءُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ

پڑھتے ہوئے کچھ اونچائی پر چڑھ جایئے۔ پھر دونوں ہاتھ دعا کی طرح اٹھا کر تین مرتبہ بلند آواز سے تکبیر کہیں اور آہستہ آواز میں درود شریف پڑھ کر نہایت عاجزی سے دعا کیجئے یہ بھی قبولیت دعا کے مقامات میں سے ہے۔

سعی صفا و مروہ

اب حجر اسود کو بوسہ دے کر سعی کے واسطے باب صفا سے باہر نکلے اور وہاں سے مروہ تک ایک پھیرا کرے۔ اور پھر مروہ سے صفا تک دوسرا پھیرا کرے اور اسی طرح سات پھیرے کر کے ساتواں پھیرا مروہ تک تمام ہوگا۔ ان ساتوں پھیروں میں میلین، اخضرین کے درمیان تیز چلے۔ اگر سواری ہو تو تیز کرے۔ اب ساتوں پھیروں کے اختتام پر مسجد حرام میں مقام ابراہیم علیہ السلام پر جا کر دو رکعت نماز پڑھے جیسا کہ طواف کے ختم ہونے پر پڑھا کرتے ہیں۔ مسجد حرام کے دروازے سے نکلتے ہوئے پہلے بایاں پاؤں باہر نکالے اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَدْخِلْنِىْ فِيْهَا وَاَعِذْنِىْ مِنَ الشَّيْطَانِ

marfat.com

کوہ صفا کی طرف جائے تو یہ کہتا ہوا جائے

اَبۡدَءُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِ اَنۡ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيۡمٌ ط

کوہ صفا پر چڑھے تو سعی کی نیت دل میں کرے اور منہ سے اس طرح پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اُرِيۡدُ السَّعۡیَ بَيۡنَ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةِ سَبۡعَةَ اَشۡوَاطٍ لِوَجۡهِكَ الۡكَرِيۡمِ فَيَسِّرۡهُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡهُ مِنِّیۡ ط

صفا پر اس قدر اونچا چڑھے کہ خانہ کعبہ دکھائی دے۔ کیونکہ اوپر چڑھنے سے یہی مقصد ہے کہ خانہ کعبہ کی طرف متوجہ ہو اور اس قدر اونچے چڑھنا سنت ہے۔ کوہ صفا پر منہ قبلہ کی طرف کرے اور تکبیر وتہلیل کہے۔ اور آنحضرت ﷺ پر درود شریف بھیجے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر خدا تعالیٰ سے جو دل میں ہو حاجت چاہے یہ محل اجابت ہے چاہیے کہ مسلمانوں کے حق میں دعا کرے اور حضور ﷺ پر درود شریف بھیجے۔ حدیث پاک میں ہے کہ

''پھر چڑھے رسول خدا ﷺ صفا پر یہاں تک کہ دیکھا خانہ کعبہ کو پھر آپ ﷺ منہ کیا قبلہ کی طرف اور تکبیر کہی۔ میلین اخضرین کے درمیان دوڑ کر چلے مگر صفا سے اپنی رفتار سے اترے اور مروہ تک اپنی چاہ سے چڑھے۔''

۱۔ میلین کے درمیان ساتوں پھیروں میں دوڑنا چاہیے کہ رسول خدا ﷺ نے ایسا ہی کیا ہے۔

۲۔ میلین کے درمیان سعی میں عورتوں کو دوڑنا منع ہے۔

۳۔ میلین کے درمیان دوڑنے میں رمل کی نسبت ذرا تیز چلے اور اگر سواری پر ہے تو سواری تیز کرے میلین کے درمیان یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

marfat.com

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَالَمْ نَعْلَمُ اِنَّکَ
اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ وَاهْدِنِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَامُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا
وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ یَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی
الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

مروہ پر پہنچے تو یہاں سب عمل اسی طرح کرے۔ جس طرح صفا پر کیے تھے اور وہی دعا پڑھے جو صفا پر پڑھی جاتی ہے اور اسی طرح تمام عمل کرے مروہ پر اتنا اونچا چڑھے کہ خانہ کعبہ کو دیکھ سکے اور خانہ کعبہ کی طرف منہ کرے۔ اگر طواف قدوم کے بعد سعی کی تو سعی میں تلبیہ برابر کہتا رہے۔ اگر طواف زیارت کے بعد سعی کی جائے یا عمرہ کے طواف کے بعد سعی کی جائے تو اس میں تلبیہ نہیں کہی جائے گی۔ صفا مروہ کے درمیان ساتھ پھیرے کرنے کو سعی کہتے ہیں اور صفاء سے مروہ تک یا مروہ سے صفا تک ایک شوط (یعنی ایک پھیرا) ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طریقہ پر سات پھیرے کیے تھے۔ جس وقت نماز کی اقامت ہو تو سعی کو چھوڑ دینا چاہیے۔

اسی طرح جب نماز جنازہ تیار ہو تو سعی کو چھوڑ دینا چاہیے اور نماز جنازہ سے فارغ ہونے کے بعد جس قدر سعی باقی ہو اس کو ادا کرے اب مسجد حرام سے باہر آئے اور مکہ میں قیام کرے۔

صفا مروہ کی سعی کے بعد عمرہ کے کل افعال ختم ہو چکے۔ اب چاہیے کہ مسجد حرام سے باہر آئے اور سر منڈائے اور احرام کو اتار دے۔ جس شخص نے حج کا احرام باندھ رکھا ہے اس نے ابھی تک دو ہی مناسک پورے کیے ہیں۔ یعنی طواف قدوم اور سعی صفا و مروہ۔ وہ مسجد حرام سے باہر نکل کر احرام نہیں کھولے گا بلکہ اسی احرام سے باقی افعال

marfat.com

کرے گا۔ جس کا تمتع کا احرام ہے اس کا عمرہ ختم ہو چکا اگر ہدی ساتھ لایا ہے تو مسجد احرام سے باہر آ کر اسی احرام کو قائم رکھے اور باقی افعال حج اسی احرام سے ادا کرے۔ ہاں اگر ہدی ساتھ نہیں لایا ہے تو احرام کھول دے اور حج کے واسطے مسجد حرام میں جا کر 8 تاریخ ہو یا اس سے پہلے احرام باندھے اور افعال حج ادا کرے۔ اگر قران کا باندھا ہے تو افعال عمرہ تو پورے ہو چکے ہیں اور اسی احرام کو قائم رکھے اور افعال حج اسی احرام میں ادا کرے۔

سر منڈانے کی مقدار میں مذاہب آئمہ

سر منڈانے یا بال کٹانے کی کم سے کم مقدار حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تین بال ہیں اور سیدنا حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک چوتھائی سر ہے۔ حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک نصف سر ہے۔ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک سر کا اکثر حصہ ہے۔ نیز اس پر سب کا اتفاق ہے کہ پورے سر کے بال منڈوانا یا کتروانا افضل اور منڈوانا کٹوانے سے افضل کیونکہ منڈوانے والے کے لیے حضور ﷺ نے تین بار دعا مغفرت کی ہے جبکہ کٹوانے والے کے لیے ایک بار۔

ضروری وضاحت

سر کے تمام بالوں کو کم از کم پورے کے برابر کاٹنا واجب ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ سر کے بال ایک پورے سے زیادہ کٹوائیں تا کہ چھوٹے بال بھی ایک پورا برابر ضرور کٹ جائیں ورنہ واجب ادا نہ ہوگا۔

marfat.com

عورتوں کیلئے سر منڈانے کا حکم

عورتیں سر نہیں منڈوائیں گی البتہ اپنے بالوں میں سے ایک پورے کے برابر کاٹ دیں کیونکہ سر منڈوانا عورت کے واسطے حرام ہے۔

مسئلہ نمبر 1: سر منڈواتے وقت دائیں طرف سے ابتدا کریں۔

مسئلہ نمبر 2: متمتع اور قارن اگر قربانی سے پہلے حلق کرائے گا تو دم واجب ہے۔

مسئلہ نمبر 3: جب احرام سے باہر ہونے کا وقت آ گیا تو اب محرم اپنا، یا دوسرے کا سر مونڈ سکتا ہے۔ اگر چہ یہ دوسرا بھی محرم ہو۔

مسئلہ نمبر 4: اگر حرم شریف سے باہر جا کر سر منڈوایا تو دم واجب ہوگا۔ کیونکہ اس کا حرم میں ہونا واجب ہے۔

مسئلہ نمبر 5: جب تک سر نہ منڈائے یا بال نہ کترائے احرام کی حالت میں ہی رہے گا اگر چہ طواف زیارت بھی کر لیا ہو۔

مسئلہ نمبر 6: جس کے سر پر پھوڑے، پھنسیاں یا زخم ہوں۔ جس کی وجہ سے وہ سر منڈا نہیں سکتا۔ اور بال اتنے بڑے بھی نہیں کہ کتروا سکے تو اس عذر کے سبب مونڈانا یا کتروانا اس سے ساکت ہو گیا۔ یعنی اسے بھی کتروانے یا منڈوانے والوں کی طرح تمام چیزیں حلال ہو گئیں۔ مگر بہتر یہ ہے کہ ایام نحر کے ختم ہونے تک بدستور رہے۔

مسئلہ نمبر 7: جس کے سر پر بال نہ ہوں اسے بھی سارے سر پر اُسترا پھیروانا واجب ہے۔

مسئلہ نمبر 8۔ اگر بارہویں تک حلق یا قصر نہ کیا تو دم لازم آئے گا۔ اس لیے کہ اس کے واسطے یہ وقت مقرر ہے۔

marfat.com

عمرہ کرنے کا طریقہ

میقات عمرہ سے حج کے احرام کی طرح احرام باندھ لے پھر مکہ شریف میں داخل ہوتے وقت تمام آداب حج کو ملحوظ رکھے۔ باب السلام سے مسجد حرام میں داخل ہو۔ پھر رمل واضطباع کے ساتھ طواف کرے۔ حجر اسود کے پہلے استلام کیساتھ تلبیہ بند کردے۔ طواف کے بعد مقام ابراہیم علیہ السلام پر دو رکعت نماز پڑھے پھر حجر اسود کے استلام کے بعد باب الصفا سے نکل کر صفا و مروہ کے درمیان سعی کرے اور پھر حلق یا قصر کروائے اور مطاف کے کنارے دو رکعت نماز نفل ادا کرے بس عمرہ ہو گیا۔

حج تمتع کا طریقہ

آج کل جو ہم حج کرتے ہیں۔ یعنی آفاقی (باہر سے آنے والے) ان کا حج حج تمتع ہی ہوتا ہے۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے عمرہ کا احرام باندھے اور حج کے مہینوں میں عمرہ کرے۔ عمرہ کے بعد سر منڈائے۔ تو اس پر اب ہر وہ چیز جائز ہے۔ جو اس سے پہلے ممنوع تھی۔ اب وہ مکہ شریف یا کسی دوسری جگہ قیام کرے۔ لیکن وطن واپس نہیں جا سکتا۔ تو پھر ۸ ذی الحجہ کو مکہ ہی سے حج کا احرام باندھے اور حج کی نیت کرے جو کہ اوپر لکھی جا چکی ہے۔ اس کے بعد تین بار تلبیہ بلند آواز سے پڑھنا چاہیے

لیکن عورت کو آہستہ آواز سے پڑھنا چاہیے۔ اس کے بعد ہر حالت کی تبدیلی کے بعد تلبیہ پڑھتا رہے جیسے سوار ہوتے وقت، اترتے وقت، بلندی پر چڑھتے اترتے وقت، سوتے جاگتے وقت، رات کو جاگ آجانے پر اور ہر نماز کے بعد اب حاجی تکبیر (تلبیہ) کثرت سے پڑھتا ہوا مکہ پاک سے منیٰ کو روانہ ہو جائے۔ ایسے وقت منیٰ جائے

marfat.com

کہ وہاں ظہر کی نماز مستحب وقت پر پڑھ سکے۔ یاد رہے کہ مکہ پاک سے منیٰ کو آٹھ ذی الحج کوطلوع آفتاب کے بعد جانا چاہیے اور وہاں پانچوں نمازیں پوری کرے۔

مسجد تنعیم: مکہ معظّمہ سے شمال کی طرف تین میل کے فاصلے پر ہے۔ جہاں سے عمرہ کا احرام باندھتے ہیں۔ اسے مسجد عائشہ رضی اللہ عنہ بھی کہتے ہیں۔

مسجد خیف: منیٰ کی بڑی مسجد ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہاں ستر انبیاء علیہم السلام مدفون ہیں۔

مسجد نمرہ: یہ مسجد عرفات کے کنارے پر ہے اسے مسجد ابراہیم علیہ السلام بھی کہتے ہیں۔

مسجد معشر الحرام: مزدلفہ میں جبل قزح کے پاس ہے۔

مسجد ابوقبیس: جبل ابوقبیس پر ہے۔ اسے مسجد بلال رضی اللہ عنہ بھی کہتے ہیں۔ معجزہ شق القمر یہیں ظاہر ہوا تھا۔

مسجد عقبہ: منیٰ کے قریب راستے سے بائیں جانب ہے۔

مسجد جعرانہ: یہ طائف کے راستے میں ہے۔ یہاں سے بھی عمرہ کا احرام باندھا جاتا ہے۔

اجابت دعا کی جگہیں

یوں تو مکہ مکرمہ ہر جگہ دعا قبول ہوتی ہے مگر بعض جگہیں خصوصیت سے اجابت دعا میں خاص مقام رکھتی ہیں۔ ہم یہاں ان کا ہی ذکر کر رہے ہیں۔

ملتزم۔ میزاب رحمت کے نیچے۔ حطیم میں بیت اللہ کے اندر۔ زم زم کے کنویں کے قریب۔ مقام ابراہیم کے پیچھے۔ صفا و مروہ پر سعی کی جگہ خصوصاً دونوں سبز ستونوں کے درمیان۔ عرفات میں۔ مزدلفہ میں۔ بالخصوص معشر الحرام میں۔ رکن یمانی کے نزدیک۔ جمرات کے نزدیک۔ حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان۔ حجر اسود کے قریب۔ حرم میں داخلہ کے وقت۔

marfat.com

ایامِ حج

۹ ذی الحجہ کوطلوع آفتاب کے بعد عرفات کوروانہ ہوجائے۔ ۹ ذی الحجہ سے پہلے یا اسی روز سورج طلوع ہونے سے پہلے عرفات میں جانا خلاف سنت ہے۔ ۹ ذی الحجہ کو زوال کے بعد سے ۱۰ ذی الحجہ کی صبح صادق سے پہلے تک کچھ وقت کے لیے عرفات کے میدان میں ٹھہرنا خواہ تھوڑی دیر کیلئے ہی کیوں نہ ہوضروری ہے۔ یہ حج کا رکن اعظم ہے۔

سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کو چل پڑے۔ خیال رہے کہ سورج غروب ہونے سے قبل عرفات سے نکلنا جائز نہیں۔ مزدلفہ میں وادی محسر کے علاوہ ہر جگہ وقوف کر سکتا ہے۔ یہاں شام اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھی جاتی ہیں۔ اور یہ جمع کرنا واجب ہے۔ اور عرفہ میں سنت ہے۔ مزدلفہ میں یہ نمازیں فرداً فرداً بھی پڑھی جاسکتی ہیں اور جماعت کے ساتھ بھی۔

مغرب کی نماز عشاء کے ساتھ پڑھی جائے گی۔ لیکن اس کو قضا نہیں کہا جائے گا۔ البتہ ان میں ترتیب ضروری ہے۔ یعنی پہلے مغرب اور پھر عشاء اب یہاں صبح تک قیام ہوگا اور ۱۰ ذی الحج کو صبح صادق طلوع ہونے کے تھوڑی دیر بعد نماز فجر ادا کریں۔ اور سورج طلوع ہونے سے قبل منیٰ کو روانہ ہوجائے۔ البتہ اگر مزدلفہ میں ہی سورج نکل آئے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ مزدلفہ سے کنکریاں ساتھ لیتا جائے اور اب منیٰ میں آکر جمرہ عقبہ پر سات کنکریاں مارے اور اس کے بعد قربانی کرے۔ تمتع کے لیے قربانی کرنا واجب ہے۔ قربانی سے فارغ ہوکر قبلہ رخ ہوکر سر منڈائے یا بال کتروائے۔

marfat.com

عورت کو چاہیے کہ انگلی کے ایک پورے کے برابر بال کتروائے۔ اس کی تحقیق اپنے مقام پر لکھی جا چکی ہے۔ اب احرام کی وجہ سے جو چیزیں حرام تھیں وہ حلال ہو گئیں۔ لیکن بیوی سے صحبت اور بوس و کنار اب بھی جائز نہیں اب اگر ہو سکے تو مکہ معظمہ میں واپس آ کر طواف زیارت کرے۔ کیونکہ ۱۰ ذی الحج کو طواف زیارت کرنا زیادہ بہتر ہے ورنہ ۱۲ ذی الحج کو غروب آفتاب تک یہ طواف ہو سکتا ہے۔ یہ طواف فرض ہے۔

طوافِ زیارت کے بعد طواف کی نماز پڑھے۔ حجر اسود کے استلام کے بعد صفا و مروہ کے درمیان سعی کرے۔ اس کے بعد پھر منیٰ میں آئے اور رات منیٰ میں گزارے۔ ۱۱-۱۲ ذی الحج تینوں جمروں پر رمی کرے۔ اب واپس مکہ معظمہ آ سکتا ہے۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ ۱۳ ذی الحج کو زوال کے بعد رمی کر کے مکہ آئے۔ اب وہ تمام ارکان حج سے فارغ ہو چکا سوائے طواف وداع کے۔

اب قیام مکہ کے دوران جو چاہے اور جتنی چاہے عبادت کرتا رہے اور سب سے بہتر اور افضل جو عبادت ہے وہ اس کے لیے طواف کرنا ہے۔ جتنے ہو سکیں زیادہ سے زیادہ طواف کرے۔ اور کم از کم ایک بار ختم قرآن بھی کرنا ضروری ہے اور جب مکہ معظمہ سے روانگی کا ارادہ کرے طواف وداع کرے جو کہ واجب ہے۔

طواف میں غلطیاں

مسئلہ: طواف فرض کل یا اکثر یعنی چار پھیرے جنابت یا حیض و نفاس میں کیا تو پھر بدنہ ہے اور بے وضو کیا تو دم اور پہلی صورت میں طہارت کے ساتھ اعادہ واجب۔ اگر مکہ سے چلا گیا ہو تو واپس آ کر اعادہ کرے۔ اگرچہ میقات سے بھی آگے بڑھ گیا ہو مگر بارہویں تاریخ

تک اگر کامل طور پر اعادہ کرلیا تو جرمانہ ساقط اور بارہویں کے بعد کیا تو دم لازم بدنہ ساقط لہذا اگر طواف فرض بارہویں کے بعد کیا ہے تو بدنہ ساقط نہ ہوگا۔ کہ بارہویں تو گذر گئی اور اگر طواف فرض بے وضو کیا تھا تو اعادہ مستحب پھر اعادہ سے دم ساقط ہو گیا۔ اگر چہ بارہویں کے بعد کیا ہو تو ہر پھیرے کے بدلے ایک صدقہ

مسئلہ: طواف فرض کل یا اکثر بلا عذر چل کر نہ کیا بلکہ سواری پر یا گود میں یا چار پائی پر یا بے ستر کیا مثلاً عورت کی چہارم کلائی یا چہارم سر کے بال کھلے تھے۔ یا الٹا طواف کیا یا حطیم کے اندر سے طواف میں گذرا یا بارہویں کے بعد کیا تو ان سب صورتوں میں دم دے اور صحیح طور پر اعادہ کرلیا تو دم ساقط اور بغیر اعادہ کے چلا آیا تو بکری یا اس کی قیمت بھیج دے کہ حرم میں ذبح کردی جائے۔ واپس آنے کی ضرورت نہیں۔ (عالمگیری)

مسئلہ: طواف فرض چار پھیرے کر کے چلا گیا یعنی تین یا دو یا ایک پھیرا باقی ہے تو دم واجب اگر خود نہ آیا بھیج دیا تو کافی ہے۔ (عالمگیری)

مسئلہ: طواف رخصت کل یا اکثر ترک کیا تو دم لازم اور چار پھیروں سے کم چھوڑا تو ہر پھیرے کے بدلے میں ایک صدقہ اور طواف عمرہ کا ایک پھیرا بھی ترک کرے گا تو دم لازم ہوگا اور بالکل نہ کیا یا اکثر ترک کیا تو کفارہ نہیں بلکہ ان کا ادا کرنا لازم ہے۔

سعی میں غلطیاں

سعی کے چار پھیرے یا زیادہ بلا عذر چھوڑ دیئے۔ یا سواری پر کیے تو دم دے اور حج ہو گیا۔ اور چار سے کم میں ہر پھیرے کے بدلے میں صدقہ اور اعادہ کرلیا تو دم۔ صدقہ ساقط۔ اور عذر کے سبب ایسا ہوا تو معاف ہے۔ یہی ہر واجب کا حکم ہے کہ عذر صحیح سے ترک کرسکتا ہے۔

marfat.com

وقوف عرفہ میں غلطی

مسئلہ: جو شخص غروب آفتاب سے پہلے عرفات سے چلا گیا دم دے۔ پھر اگر غروب سے پہلے واپس آ گیا تو دم ساقط ہوگا اور غروب کے بعد واپس ہوا تو نہیں اور عرفات سے چلا آیا خواہ بااختیار یا بلا اختیار مثلاً اونٹ پر سوار تھا وہ اسے لے بھاگا دونوں صورتوں میں دم ہے۔(عالمگیری)

وقوف مزدلفہ میں غلطی

مسئلہ: دسویں کی صبح کو مزدلفہ میں بلا عذر وقوف نہ کیا تو دم دے۔ ہاں کمزور یا عورت بخوفِ اژدھام میں وقوف ترک کرے تو جرمانہ نہیں۔

رمی کی غلطیاں

مسئلہ: کسی دن بھی رمی نہیں کی یا ایک دن کی بالکل یا اکثر ترک کردی مثلاً دسویں کو تین کنکریاں تک ماریں یا گیارہویں وغیرہ کو دس کنکریاں تک یا کسی دن کی بالکل یا اکثر رمی دوسرے دن کی۔ تو ان سب صورتوں میں دم ہے۔ اگر کسی دن کی نصف سے کم چھوڑی مثلاً دسویں کو چار کنکریاں ماریں۔ تین چھوڑ دیں یا اور دنوں کی گیارہ ماریں دس چھوڑ دیں دوسرے دن کی ہر کنکری پر ایک صدقہ دے اور اگر صدقوں کی قیمت دم کے برابر ہو جائے تو دم دے۔

قربانی اور حلق میں غلطی

مسئلہ: حرم میں حلق نہ کیا حدودِ حرم سے باہر کیا یا بارہویں کے بعد کیا یا رمی سے پہلے کیا یا قارن و متمتع نے قربانی سے پہلے کیا۔ یا ان دنوں کو رمی سے پہلے قربانی کی تو ان سب

marfat.com

صورتوں میں دم ہے۔

مسئلہ: عمرہ کا حلق بھی حرم ہی میں ہونا ضروری ہے اس کا حلق بھی حرم سے باہر ہوا تو دم دے۔ مگر اس میں وقت کی شرط نہیں۔

مسئلہ: حج کرنے والے نے بارہویں کے بعد حرم سے باہر سر منڈوایا تو دو دم ہیں۔ ایک حرم سے باہر حلق کرنے کا اور دوسرا بارہویں کے بعد ہونے کا۔

قربانی اور اس کا طریقہ

رمی جمرہ سے فارغ ہو کر قربانی کریں۔ بہتر ہے کہ اپنے ہاتھ سے کریں۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو کسی کو وکیل بنا دیں۔ قربانی کرتے وقت جانور کو قبلہ رخ لٹانا چاہیے۔ اور یہ دعا پڑھتے ہوئے جانور کے حلق پر چھری پھیر دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُمَّ هٰذَا لَکَ وَمِنْکَ

marfat.com

مناسکِ حج

حج کا پہلا دن
۸ ذی الحجہ

مکہ سے منیٰ کو روانگی

↓

ظہر

↓

عصر

↓

مغرب

↓

عشاء پڑھنی ہے

↓

رات منیٰ میں قیام

حج کا دوسرا دن
۹ ذی الحجہ

فجر کی نماز منیٰ میں ادا
کرکے عرفات کو روانگی

↓

ظہر کی نماز
عرفات میں پڑھنی ہے

↓

وقوفِ عرفات

↓

عصر کی نماز
عرفات میں پڑھنی ہے

↓

مغرب کے وقت مغرب کی نماز
پڑھے بغیر مزدلفہ کو روانگی

↓

مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء
کے وقت مزدلفہ میں ادا کرنی ہیں

↓

رات مزدلفہ میں
قیام کرنا ہے

ایک نظر میں

حج کا تیسرا دن — ۱۰ ذی الحجہ

مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد منیٰ کو روانگی

پہلے ↓

بڑے شیطان کی رمی

پھر ↓

قربانی کرنا

پھر ↓

سر کے بال منڈوانا یا کتروانا

پھر ↓

طواف زیارت کو مکہ جانا

↓

رات کو منیٰ میں قیام

حج کا چوتھا دن — ۱۱ ذی الحجہ

منیٰ میں رمی کرنا زوال کے بعد سے (صبح صادق تک)

پہلے ↓

چھوٹے شیطان کی

پھر ↓

درمیانے شیطان کی

پھر ↓

بڑے شیطان کی

رمی کرنا ↓

طواف زیارت اگر کل نہیں کیا تھا تو آج کر لیں

↓

رات کو منیٰ میں قیام

حج کا پانچواں دن — ۱۲ ذی الحجہ

منیٰ میں رمی کرنا زوال کے بعد سے (صبح صادق تک)

پہلے ↓

چھوٹے شیطان کی

پھر ↓

درمیانے شیطان کی

پھر ↓

بڑے شیطان کی

رمی کرنا ↓

طواف زیارت اگر نہیں کیا تھا تو آج مغرب سے پہلے ضرور کر لیں

↓

۱۳ ذی الحجہ کو اگر قیام کا ارادہ ہے تو کنکریاں زوال سے پہلے مار سکتے ہیں

نوٹ اس کے علاوہ حج کے بقیہ دنوں میں معمول کی طرح نمازیں ادا کریں۔

طواف زیارت کا وقت ۱۰ ذی الحجہ کی فجر سے ۱۲ ذی الحجہ کی غروب آفتاب یعنی مغرب تک ہے۔

طواف زیارت سے رات کے کسی بھی حصے میں فارغ ہوں تو بقیہ رات قیام کے لئے منیٰ چلے جائیں

marfat.com

حج

۸ ذی الحجہ کو سورج نکلنے کے بعد حاجی کو منیٰ روانہ ہونا چاہیے اگر عمرہ کا احرام کھول دیا تو ۸ ذی الحجہ کو پھر سے احرام باندھنا پڑے گا۔ یہ احرام اپنے مسکن ہی سے باندھے گا۔ احرام کے کپڑے پہن کر دو رکعت نماز پڑھے اور نیت کر کے روانہ ہو جائے اور کثرت سے تلبیہ پڑھتا جائے۔ منیٰ پہنچ کر اپنے خیموں میں قیام کرے اکثر و بیشتر وقت ذکر اللہ اور تلبیہ پڑھنے میں گذارے۔ قرآن پاک تلاوت اور درود شریف بھی کثرت سے پڑھتا رہے۔ نماز مسجدِ خیف یا اپنے خیمے میں باجماعت ادا کرے۔ فضول باتوں اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرے۔ اپنے اندر خدمت کے جذبات پیدا کرے۔ رفقاء اور قافلہ والوں سے اچھا سلوک کرے۔ سنت طریقہ یہ ہے کہ ظہر سے پہلے منیٰ میں پہنچ جائے۔ ظہر عصر، مغرب، عشاء اور فجر پانچ نمازیں منیٰ میں پڑھنا سنت ہے۔ اگر کسی عذر کی بنا پر تاخیر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔

عرفات کو روانگی

۹ ذی الحجہ کو فجر کی نماز کے بعد یعنی سورج نکلنے کے بعد عرفات کو روانہ ہو اور خوب زور زور سے لبیک لبیک پکارے۔ سورج نکلنے سے پہلے عرفات سے روانہ ہونا خلاف سنت ہے۔ ہاں ضرورت کی وجہ سے پہلے بھی جا سکتا ہے۔

وادی نمرہ یا مسجد نمرہ

عرفات سے پہلے وادیٔ نمرہ آتی ہے یہی مسجد نمرہ ہے۔ جہاں حضور اقدس ﷺ نے حج کے دن ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی اور حجۃ الوداع کا مشہور و معروف اور معرکۃ الآراء

خطبہ ارشاد فرمایا تھا۔ حضور اقدس ﷺ منیٰ سے چل کر وادی نمرہ پہنچے تو وہاں آپ ﷺ کیلئے خیمہ نصب کیا ہوا تھا۔ آپ ﷺ سورج ڈھلنے تک وہاں رہے اور غسل فرما کر خطبہ ارشاد فرمایا۔ اور ظہر وعصر کی نماز قصر اور جمع کر کے پڑھائی۔ اس طرح کہ ظہر کی دو رکعت پڑھانے کے فوراً بعد عصر کی بھی دو رکعت پڑھائیں اور اس کے بعد عرفات میں داخل ہوئے۔ اور جبل رحمت کے قریب اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے دعائیں مانگنے لگے اور فرمایا۔

اے لوگو! میں یہاں کھڑا ہوں اور عرفہ سارا موقف ہے۔

عرفات کے مشاغل

جب عرفات کے میدان میں پہنچیں تو اپنا سامان رکھ کر اگر ہو سکے تو غسل کر لیں ورنہ وضو کر کے قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائیں۔

گفتگو سے پرہیز کریں اگر کچھ کھانے پینے کی ضرورت ہو تو کھا پی لیں۔ عرفات میں کوئی نفل نماز نہیں۔ اگر کوئی شخص تحیۃ الوضو پڑھنا چاہے تو جائز ہے۔ بہتر تو یہ ہے کہ زوال سے پہلے تیار ہو کر مسجد نمرہ پہنچ جائے۔ اگر امام صحیح العقیدہ ہو تو نماز امام کے ساتھ پڑھے ورنہ تنہا پڑھے۔ مسجد میں پہنچنا دشوار ہو تو اپنے خیمے میں ہی جماعت کا انتظام کر لیں۔ عورتوں کیلئے مسجد میں جانا ضروری نہیں وہ غسل یا وضو وغیرہ سے فارغ ہو کر اپنے خیموں میں نماز ادا کریں۔ نمازوں کے بعد تلبیہ پڑھیں۔ عورتیں تلبیہ (لبیک) آہستہ آواز سے پڑھیں۔ غروب آفتاب تک دعاؤں کا وقت ہے۔ قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائیں اور اپنے دین و دنیا کی سرخ روئی کیلئے اپنے عزیز و اقارب دوست واحباب اور پوری امت مسلمہ کیلئے گریہ وزاری سے دعائیں مانگیں۔ یہ بہت قیمتی وقت ہوتا ہے اور یہ جگہ قبولیت دعا کی ہے۔

marfat.com

جبل رحمت

میدان عرفات میں ایک چھوٹا سا پہاڑ ہے جسے جبل رحمت کہتے ہیں۔ حضور پر نور ﷺ اس پہاڑ کے پاس کھڑے ہوئے تھے۔ اگر فرصت مل جائے اور آسانی سے جا سکیں تو جبل رحمت کے پاس چلے جائیں اور وہاں قبلہ رخ کھڑے ہو کر دعائیں مانگیں۔ چونکہ حضور اقدس ﷺ اس مقام پر کھڑے ہوئے تھے اس لیے یہاں کھڑا ہونا سنت ہے۔ اگر وہاں کوئی پہنچ نہ سکے تو کوئی حرج نہیں اور نہ اسکے حج میں کوئی نقص ہوگا۔ جبل رحمت کے اوپر چڑھنا سنت نہیں اور سنت سے ثابت بھی نہیں۔ عام لوگ اس کے اوپر چڑھنے کی کوشش کرتے ہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

عرفات سے روانگی

عرفات سے غروب آفتاب کے بعد لبیک لبیک پکارتے ہوئے اور ذکر و استغفار کرتے ہوئے مزدلفہ کو روانہ ہوں۔ مزدلفہ منیٰ اور عرفات کے درمیان ایک وادی ہے۔ جہاں ۱۰ ذی الحجہ کی رات گذارنا حاجی کیلئے ضروری ہے۔ راستے میں اطمینان اور وقار سے چلیں۔ کسی کو تکلیف نہ پہنچائیں مغرب کی نماز عرفات میں نہ پڑھیں اور نہ ہی راستہ میں پڑھیں بلکہ مغرب اور عشاء کی دونوں نمازیں مزدلفہ میں پہنچ کر اکٹھی ادا کی نیت سے پڑھیں۔ (مغرب کی نماز کی قضا کی نیت نہ کریں) پھر فجر کی اذان کے بعد سنت پڑھیں اور اندھیرے میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں اور کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیں اور ذکر الٰہی کریں۔ سورج نکلنے سے پہلے منیٰ جانا سنت کے خلاف ہے۔ چاہیں تو مزدلفہ ہی سے کنکریاں اٹھالیں جو بڑے چنے کے برابر کی ہوں۔ یہاں سے کنکریاں اٹھانا

marfat.com

ضروری نہیں۔ ہمارے آقا و مولا حضور پاک ﷺ نے منیٰ سے کنکریاں اٹھائی تھیں۔

خیال رہے کہ منیٰ سے وہ کنکریاں نہ اٹھائی جائیں جو ماری جا چکی ہوں۔

مزدلفہ سے منیٰ کو روانگی

فجر کی نماز کے بعد جب روشنی اچھی طرح پھیل جائے تو منیٰ کی طرف روانہ ہوں۔ چلتے ہوئے لبیک (تلبیہ) بلند آواز سے پکاریں اطمینان اور وقار کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ باتوں میں مشغول نہ ہوں خلوص دل سے دعائیں مانگیں۔

وادی محسر

مزدلفہ اور منیٰ کے درمیان ایک وادی ہے جو بالکل منیٰ کے ساتھ متصل ہے۔ یہ وہ وادی ہے جس جگہ اللہ تعالیٰ نے اصحاب فیل کو روکا تھا۔ جب وہ بیت اللہ کو گرانے آئے تھے یہاں اللہ تعالیٰ نے انہیں ابابیلوں کے ذریعے ہلاک کیا تھا۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا اس وادی کا علم ہو جائے تو یہ دعا پڑھتے ہوئے جلد گذرنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ

منیٰ پہنچنا

منیٰ پہنچ کر ضروریات سے فارغ ہو کر پہلا کام جمرہ عقبٰی کی رمی یعنی پتھر مارنا ہے۔ اس کو جمرۃ الکبریٰ بھی کہتے ہیں۔ پہلے دن صرف اسی کو کنکریاں مارنی ہیں۔ یہ جمرہ سب سے آخر میں مکہ کی جانب ہے۔ رش کی وجہ سے اس میں تاخیر ہو جائے تو بھی مضائقہ نہیں۔

marfat.com

رمی جمار کا طریقہ

جمرہ عقبیٰ پر پہنچتے ہی تلبیہ ختم کر دیں۔ جمرہ عقبیٰ کے سامنے اس طرح کھڑے ہوں کہ رخ آپ کا جمرہ کی طرف ہو اور آپ کے دائیں جانب منیٰ ہو اور بائیں جانب مکہ۔ انگوٹھے اور ساتھ والی انگلی میں کنکری پکڑیں اور

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَجْماً لِلشَّيْطَانِ وَ رِضَاءً لِلرَّحْمٰنُ

کہہ کر جمرہ کو کنکری ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ اسی طرح تکبیر کہیں۔ کنکریاں مار کر واپس لوٹ آئیں۔ یہاں کوئی دعا کرنا سنت نہیں۔

۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ کو کنکریاں مارنے کے اوقات

۱۱ تاریخ کو تینوں جمروں کو کنکریاں مارنی ہیں۔ کنکریاں مارنے کا وقت زوال کے بعد سے غروب آفتاب تک ہے۔ اس دن کنکریاں مارنے کی ابتداء جمرہ اولیٰ سے کرنی ہوگی۔ یعنی مسجد خیف سے قریب جو پہلا جمرہ ہے اس کے قریب پہنچ کر اس طرح کھڑے ہوں کہ منیٰ آپ کے دائیں جانب ہو اور مکہ بائیں جانب۔ سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر بھی کہیں۔ کنکریاں مار کر ذرا پیچھے ہٹ کر قبلہ رخ ہو کر دعا مانگیں اور دعا میں ہاتھ یوں اٹھائیں کہ ہتھیلیاں قبلہ کو رہیں۔ اسی طرح دوسرے جمرہ پر کریں اور تیسرے جمرہ پر کنکریاں مارنے کے بعد نہ ٹھہریں بغیر دعا مانگے واپس آجائیں۔ سنت طریقہ یہی ہے۔

marfat.com

۱۲ ذی الحجہ کو بھی تینوں جمروں کو اسی طرح رمی کریں۔ اگر ۱۲ تاریخ کو واپسی کا خیال ہو تو سورج غروب ہونے سے پہلے منیٰ سے نکل جائیں۔ اگر منیٰ ہی میں سورج غروب ہو گیا تو بہتر ہے کہ ۱۳ تاریخ کو زوال کے بعد کنکریاں مار کر منیٰ سے روانہ ہوں۔

مسئلہ نمبر ۱: اگر پہلی تین تاریخوں ۱۰، ۱۱، ۱۲ کی رمی دن میں نہ ہو سکی ہو تو رات میں کرے پھر اگر غیر عذر ہے تو کراہت ورنہ کچھ نہیں۔ اور اگر رات میں بھی رمی نہ کی تو قضا ہو گی۔ اب دوسرے دن اس کی قضا دے اور اس کے ذمہ کفارہ واجب ہے۔ اور اس قضا کا وقت بھی تیرہویں کے آفتاب ڈوبنے تک ہے۔ اگر تیرہویں کو آفتاب ڈوب گیا اور رمی نہ کی تو اب رمی نہیں ہو سکتی۔ اس پر دم واجب ہے۔ (بخاری شریف)

مسئلہ نمبر ۲: اگر بالکل رمی نہ کی جب بھی ایک ہی دم واجب ہو گا۔

مسئلہ نمبر ۳: اگر کنکری کسی شخص کی پیٹھ یا کسی اور چیز پر پڑی یا ضائع ہو گئی تو اس کے بدلے دوسری مارے اور اگر وہاں گری جہاں اس کی جگہ ہے یعنی جمرہ سے تین ہاتھ کے فاصلہ کے اندر تو جائز ہو گی۔

مسئلہ نمبر ۴: ترتیب کے خلاف رمی نہ کرے۔ اگر کر لی تو بہتر یہ ہے کہ اعادہ کرے اور اگر پہلے جمرہ تک سواری پر بھی نہ جا سکتا ہو تو دوسرے کو حکم دے کہ اس کی طرف سے رمی کرے او راس کو چاہیے کہ پہلے اپنی طرف سے رمی کرے اس کے بعد مریض کی طرف سے رمی کرے۔

مسئلہ نمبر ۵: رمی سے پہلے حلق (سر منڈانا) جائز نہیں۔

مسئلہ نمبر ۶: ۱۱، ۱۲ کی رمی دوپہر سے پہلے اصلاً صحیح نہیں۔

marfat.com

رمی میں بارہ چیزیں مکروہ ہیں

۱۔ ۱۰ ذی الحج کی رمی غروب آفتاب کے بعد کرنا۔

۲۔ تیرہویں کی رمی دوپہر سے پہلے کرنا۔

۳۔ رمی میں بڑی کنکری مارنا۔

۴۔ بڑے پتھر کو توڑ کر کنکریاں بنانا۔

۵۔ مسجد کی کنکریاں مارنا۔

۶۔ جمرہ کے نیچے جو کنکریاں پڑی ہیں ان کو اٹھا کر مارنا۔ (یہ مردود کنکریاں ہیں جو قبول ہوتی ہیں وہ اٹھالی جاتی ہیں قیامت کے دن نیکیوں کے پلڑے میں رکھی جائیں گی ورنہ جمرہ کے گرد پہاڑ ہوجائیں۔

۷۔ ناپاک کنکریاں مارنا۔

۸۔ سات سے زیادہ مارنا۔

۹۔ رمی کیلئے جو جہت مذکور ہوئی اس کے خلاف کرنا۔

۱۰۔ جمرہ سے پانچ ہاتھ سے کم فاصلہ پر کھڑا نہ ہونا زیادہ کا مضائقہ نہیں۔

۱۱۔ جمروں میں خلاف ترتیب کرنا۔

۱۲۔ مارنے کے بدلے کنکری جمرہ کے پاس ڈالنا۔

عورتوں کے افعال حج

حج کا سب سے بڑا رکن وقوف عرفات ہے۔ اس میں حائض وجنب ونفساء سب کو شامل ہونے کی اجازت ہے۔ دوسرا رکن حج کا طواف زیارت ہے۔ جو وقوف عرفات

marfat.com

سے کم درجہ پر ہے۔ اگر عورت طواف زیارت کے وقت تک حائض رہے تو اسے چاہیے کہ پاک ہونے کا انتظار کرے اور پاک ہونے کے بعد غسل کر کے طواف کرے۔ کیونکہ طواف مسجد الحرام میں ہوتا ہے۔ اور مسجد میں حائض کو جانے کی اجازت نہیں۔ اس انتظار میں اگر طواف زیارت کا وقت گذر جائے تو مضائقہ نہیں وقت کے بعد طواف کرے او رقربانی اس کے ذمہ نہیں ہوگی۔ بمقابلہ دوسروں کے کہ اگر وقت گذار کر طواف کرے تو جزا کی قربانی دینی ہوگی۔ گویا عورت تمام ارکان حج حالت ناپاکی میں کرسکتی ہے سوائے طواف کے جو پاک ہونے کے بعد ہی کرسکتی ہے۔ اگر عورت حالت احرام یا وقوف عرفات میں حائض ہو جائے تو غسل کر کے پھر احرام باندھے اور سوائے طواف کے تمام ارکان حج ادا کرے۔

طواف زیارت کے موقع پر اگر حالت حیض و نفاس پیش آئے یا بیمار ہو اور اس طرح طواف زیارت کا وقت گذر جائے تو بھی وقت کے بعد طواف کرلے اس پر دم لازم نہیں۔ طواف وداع کے موقع پر اگر عورت حائض ہو جائے اور اگر واپس جانا ضروری ہو تو طواف وداع کرنے کی ضرورت نہیں۔ بخلاف مرد کے کہ اس پر واجب ہے باقی جن افعال سے مردوں کا حج فاسد ہو جاتا ہے ان ہی سے عورت کا حج بھی فاسد ہو جاتا ہے۔

عورتوں کیلئے احرام میں سلہ ہوا اور رنگا ہوا لباس عورتوں کیلئے جائز ہے مگر خوشبو سے نہ رنگا ہوا ہو۔ موزے، دستانے، قمیض، اوڑھنی اور زیور پہننا بھی جائز ہے۔ احرام میں سر ڈھانکے اور منہ کھلا رکھے کہ عورت کا احترام چہرہ میں ہے۔ تلبیہ پکار کر نہ کہے بلکہ ایسی دھیمی آواز میں کہے کہ وہ خود سنے اور غیر محرم نہ سنے۔ طواف میں اضطباع و رمل جن کا ذکر گذر چکا ہے نہ کرے حجر اسود کو بوجہ ہجوم بوسہ نہ دے اگر موقع مل سکے تو بوسہ دے۔

marfat.com

طواف کے بعد بوجہ ہجوم مقام ابراہیم علیہ السلام پر دوگانہ نہ پڑھے۔ مسجد حرام میں کسی اور جگہ پڑھے۔ میلین ، اخضرین کے درمیان سعی صفا مروہ کے وقت نہ دوڑے۔ صفا اور مروہ پر ہجوم ہو تو نہ چڑھے۔ احرام سے نکلنے کے واسطے قصر کرے یعنی انگلی کی پور کے برابر سر کے بال کٹوائے۔

جرم اور ان کے کفارے

تنبیہ: اس فصل میں جہاں دم کہیں گے اس سے مراد ایک بھیڑ یا بکری ہوگی اور بدنہ اونٹ یا گائے۔ یہ سب جانوران ہی شرائط کے ہوں جو قربانی میں ہوں۔ اور صدقہ سے مراد انگریزی روپے سے ایک سو پچھتر روپے آٹھ آنے بھر۔ کہ سو روپے کے سیر سے پونے دو سیر ہوئے۔ اٹھنی بھر اوپر گندم اس کے دونے جَو یا کھجور یا ان کی قیمت۔

مسئلہ: جہاں دم کا حکم ہے وہ جرم اگر بیماری یا سخت گرمی یا شدید سردی یا زخم یا پھوڑے یا جوؤں کے ایذاء کے باعث ہوگا تو اسے جرم غیر اختیاری کہتے ہیں۔ اس میں اختیار ہوگا کہ دم کے بدلے چھ مسکینوں کو ایک ایک صدقہ دے دے یا تین روزے رکھ لے اور اگر اس میں صدقہ کا حکم ہے اور بہ مجبوری کیا تو اختیار ہوگا کہ صدقہ کے بدلے ایک روزہ رکھ لے۔

اب احکام سنیے:

۱۔ سلا کپڑا یا خوشبو کا رنگا چار پہر کامل یعنی بارہ گھنٹے یا لگاتار زیادہ دنوں تک پہنا تو دم واجب ہوگا اور چار پہر سے کم اگر چہ ایک لحظہ یعنی لمحہ بھر پہنا تو صدقہ۔

۲۔ اگر دن کو پہنا اور رات کو گرمی کے باعث اتار ڈالا یا رات کو سردی کے سبب پہنا اور دن کو اتار دیا اور باز آنے کی نیت سے اتار ا دوسرے دن پھر پہنا تو دوسرا جرمانہ ہوگا۔ اسی طرح جتنی بار کرے۔

marfat.com

۳۔ بیماری کے سبب پہنا تو جب تک وہ بیماری رہے گی ایک جرم ہے اور اگر وہ بیماری یقیناً جاتی رہی دوسری بیماری شروع ہوگئی اور اس میں بھی پہننے کی ضرورت ہے جب بھی یہ دوسرا جرم ہوگا مگر غیر اختیاری۔

۴۔ بیماری وغیرہ سے اگر سر سے پاؤں تک سب کپڑے پہننے کی ضرورت ہوئی تو ایک ہی جرم غیر اختیاری ہے۔ اور اگر ضرورت صرف عمامہ کی ہی تھی اور اس نے کُرتا بھی پہنا تو دو جرم ہیں۔ عمامہ کا غیر اختیاری اور کُرتا کا اختیاری۔

۵۔ مرد سارا سر یا چہارم سر یا مرد خواہ عورت منہ کی ٹکلی (سارا چہرہ) ساری یا چہارم چار پہر یا زیادہ لگاتار چھپائیں تو دم ہے اور چہارم سے کم چار پہر تک یا زیادہ لگاتار چھپائیں تو دم ہے۔ اور چہارم سے کم چار پہر تک یا چار پہر سے کم اگرچہ سارا سر یا منہ۔ تو صدقہ ہے۔ اور چہارم سے کم کو چار پہر سے کم تک چھپائیں تو گناہ ہے۔ کفارہ نہیں۔

۶۔ خوشبو اگر بہت سی لگائی جسے دیکھ کر بہت لوگ بتائیں اگرچہ عضو کے تھوڑے ٹکڑے پر یا کوئی بڑا عضو جیسے سر، منہ، ران یا پنڈلی پورا سان دیا اگرچہ تھوڑی ہی خوشبو سے جب تو اس پر دم ہے اور اگر تھوڑی سی خوشبو تھوڑے حصے میں لگائی تو صدقہ ہے۔

مسئلہ: سنگ اسود شریف پر خوشبو ملی جاتی ہے وہ اگر بحالت احرام منہ کو بہت سی لگ گئی تو دم دینا ہوگا اور تھوڑی سے صدقہ۔

۷۔ سر پر پتلی مہندی کا خضاب کیا کہ بال نہ چھپائے تو ایک دم ہے اور گاڑھی تھوپی اور چار پہر گذرے تو مرد پر دو دم ہیں اور چار پہر سے کم تو ایک صدقہ اور ایک دم اور عورت پر ہر حال میں ایک دم۔

۸۔ ایک جلسہ میں اتنے ہی بدن پر خوشبو لگائے ایک جرم اور مختلف جلسوں میں ہر بار نیا جرم۔

۹۔ تھوڑی سی خوشبو بدن کے متفرق حصوں پر لگائی اگر جمع کرنے سے ایک بڑے عضو کامل کی مقدار ہو جائے تو دم ہے ورنہ صدقہ۔

۱۰۔ خوشبودار سرمہ تین بار یا زیادہ بار لگایا تو دم ہے ورنہ صدقہ

۱۱۔ اگر خالص خوشبو کی چیز اتنی کھائی کہ زیادہ منہ میں لگ گئی تو دم ہے ورنہ صدقہ۔

۱۲۔ کھانے میں خوشبو اگر پکنے میں پڑی یا فنا ہو گئی جب تو کچھ نہیں ورنہ اگر خوشبو کے اجزاء زیادہ ہوں تو وہ خالص خوشبو کے حکم میں ہیں اور اگر کھانے کا حصہ زیادہ ہے تو عام کتابوں میں مطلق حکم ہے کہ اس میں کفارہ نہیں۔ ہاں خوشبو آئی تو کراہت ہے۔

۱۳۔ پینے کی چیز میں خوشبو لگائی اگر خوشبو کا حصہ غالب ہے یا تین بار یا زیادہ پیا۔ تو دم ہے۔ ورنہ صدقہ۔

مسئلہ: خمیرہ تمبا کو نہ پینا بہتر مگر منع یا کفارہ نہیں۔

۱۴۔ اگر چہارم سر یا داڑھی کے بال یا زیادہ کسی طرح دور کیے تو دم ہے۔ اور کم میں صدقہ

۱۵۔ اگر چندلا ہے یا داڑھی بہت ہلکی چھدری تو یہ دیکھیں گے کہ اتنے بال اس جگہ کی چہارم مقدار تک پہنچتے یا نہیں؟

۱۶۔ یونہی چند جگہ سے دور کیے تو ملا کر چہار کی مقدار دیکھیں گے۔

۱۷۔ اگر سارے بدن کے بال ایک جلسہ میں دور کیے تو ایک ہی جرم ہے اور اگر مختلف جلسے ہیں تو ہر بار نیا جرم۔

۱۸۔ مونچھیں اگر چہ پوری ہوں صرف صدقہ ہے۔

۱۹۔ گردن یا ایک بغل پوری ہو تو دم ہے اور کم میں اگر چہ نصف یا زائد ہو تو صدقہ یونہی مُوئے زیر ناف چہارم کو سب کے برابر ٹھہرانا صرف سر اور داڑھی میں ہے

marfat.com

۲۰۔ دونوں بغلیں پوری منڈائے جب بھی ایک ہی دم ہے۔

۲۱۔ سر اور داڑھی اور زیرناف اور بغل کے سوا باقی اعضاء کے منڈنے میں صرف صدقہ ہے۔

۲۲۔ مونڈنا، کترنا، موچنہ سے لینا، نورا لگانا (بال صفا پوڈر) سب کا ایک حکم ہے۔

۲۳۔ عورت اگر سارے یا چہارم سر کے بال ایک پورا برابر کترے تو دم ہے اور کم میں صدقہ۔

۲۴۔ وضو کرنے یا کھجانے یا کنگھی کرنے میں جو بال گرے اس پر بھی پورا صدقہ ہے۔ اور بعض نے کہا دو تین بال تک ہر بال کیلئے ایک مٹھی اناج یا ایک روٹی کا ٹکڑا یا ایک چھوہارا۔

۲۵۔ بال آپ گر جائے بے اس کو ہاتھ لگائے یا بیماری سے تمام بال گر پڑیں تو کچھ نہیں۔

۲۶۔ ایک ہاتھ ایک پاؤں کے پانچوں ناخن کترے یا بیسوں ایک ساتھ تو ایک دم ہے اور اگر کسی ہاتھ پاؤں کے پورے پانچ نہ کترے تو ہر ناخن پر ایک صدقہ یہاں تک کہ چاروں ہاتھ پاؤں کے چار چار کترے تو سولہ صدقے دے مگر یہ کہ صدقوں کی قیمت ایک دم کے برابر ہو جائے تو کچھ کم کر لے۔

۲۷۔ اگر ایک جلسہ میں ایک ہاتھ یا پاؤں کے ناخن کترے دوسرے میں دوسرے کے کترے تو دو دم دے یونہی چار جلسوں میں چاروں کے کترے تو چار دم

۲۸۔ کوئی ناخن ٹوٹ گیا کہ اب اگنے کے قابل نہ رہا اس کا بقیہ اس نے کاٹ لیا تو کچھ نہیں۔

۲۹۔ شہوت کے ساتھ بوس و کنار و مساس میں دم ہے۔ اگرچہ انزال نہ ہو اور بلا شہوت میں کچھ نہیں۔

۳۰۔ اندام نہانی پر نگاہ کرنے سے کچھ نہیں اگرچہ انزال ہو جائے۔ مکروہ ضرور ہے۔

۳۱۔ جلق سے انزال ہو جائے تو دم ہے ورنہ مکروہ۔

۳۲۔ طواف فرض کل یا اکثر جنابت میں یا حیض و نفاس میں کیا تو بدنہ ہے۔ اور بے وضو کیا

marfat.com

تو دم ہے۔اور پہلی صورت میں طہارت کے ساتھ اس کا اعادہ واجب دوسری میں مستحب۔

۳۳۔ نصف سے کم پھیرے (تین) بے طہارت کے کیے تو ہر پھیرے کے لیے ایک صدقہ

۳۴۔(الف) طواف فرض کل یا اکثر بلا عذر اپنے پاؤں چل کر نہ کیا بلکہ سواری میں یا گود میں یا بیٹھے بیٹھے۔

۳۵۔(ب) یا بے سترِ عورت کیا مثلاً عورت کی چہارم کلائی یا چہارم سر کے بال کھلے تھے۔

۳۶۔(ج) یا کعبہ کو داہنے ہاتھ پر لے کے الٹا کیا۔

۳۷۔(د) یا اس میں حطیم کے اندر ہو کر گذرا۔

۳۸۔(ر) یا بارہویں کے بعد کیا تو ان پانچوں صورتوں میں دم دے۔

۳۹۔ اس کے چار سے کم پھیرے بالکل نہ کیے تو دم دے اور بارہویں کے بعد کیے تو ہر پھیرے پر صدقہ دے۔

۴۰۔ طواف فرض کے سوا اور کوئی طواف ناپاکی میں کیا تو دم اور بے وضو کیا تو صدقہ

۴۱۔ فرض وغیرہ کوئی طواف ہو جیسے ناقص طور پر کیا کہ کفارہ لازم ہوا جب کامل اعادہ کر لیا کفارہ اتر گیا۔مگر بارہویں کے بعد ہونے سے جو نقصان طواف فرض کے سوا کسی پھیرے میں آیا اس کا اعادہ ناممکن۔بارہویں تو گذر گئی

۴۲۔ نجس کپڑوں سے طواف مکروہ ہے کفارہ نہیں۔

۴۳۔ سعی کے چار پھیرے یا زیادہ بلا عذر اصلاً نہ کیے یا سواری پر کیے تو دم دے۔اور حج ہو گیا اور چار سے کم میں ہر پھیرے پر صدقہ دے۔

۴۴۔ طواف سے پہلے اگر سعی کر لی تو پھر کرے، نہ کرے گا تو دم لازم۔

۴۵۔ دسویں کی صبح بلا عذر مزدلفہ میں وقوف نہ کیا تو دم دے ہاں کمزور یا عورت بخوف

marfat.com

زحمت ترک کرے تو جرمانہ نہیں۔

۴۶۔ حلق (سر منڈانا) حرم میں نہ کیا، حدود حرم سے باہر کیا یا بارہویں کے بعد کیا تو دم ہے۔

۴۷۔ رمی سے پہلے حلق کر لیا تو دم دے۔

۴۸۔ قارن یا متمتع رمی سے پہلے قربانی یا قربانی سے پہلے حلق کریں تو دم دیں۔

۴۹۔(الف) اگر رمی کسی دن اصلاً نہ کی۔

۵۰۔(ب) یا کسی ایک دن کی بالکل یا اکثر ترک کر دی۔ مثلاً دسویں کو تین کنکریوں تک ماریں یا گیارہویں کو دس کنکریوں تک

۵۱۔(ج) یا کسی ایک دن کی بالکل یا اکثر اس کے بعد دوسرے دن کی تو ان تینوں صورتوں میں دم دے۔اور اگر کسی دن کی رمی اس کے بعد آنے والی رات میں کر لی تو کفارہ نہیں۔

۵۲۔ اگر کسی دن کے نصف سے کم رمی مثلاً دسویں کی تین کنکریاں، اور دن کی دس بالکل چھوڑ دیں یا دوسرے دن کیں تو ہر کنکری پر ایک صدقہ دے ان صدقوں کی قیمت دم کے برابر ہو جائے تو کچھ کم کر لے۔

۵۳۔ احرام والے نے کسی دوسرے کے بال مونڈے یا ناخن کترے اگر وہ بھی احرام میں ہے تو یہ بال مونڈنے والا صدقہ دے اور وہ بال منڈوانے والا صدقہ یا دم اسی تفصیل پر جو اوپر گذری، اور اگر وہ بال منڈوانے والا احرام میں نہیں تو کچھ خیرات کر دے اگر چہ ایک مٹھی اور وہ بال مونڈنے والا کچھ نہیں۔

۵۴۔ اور اگر اس کو سلے کپڑے پہنائے یا خوشبو اس طرح لگائی کہ اپنے نہ لگی تو اس پر کفارہ نہیں۔ ہاں گناہ ہوگا اگر وہ بھی احرام میں تھا اور وہ حسب تفصیل مذکور دم یا صدقہ دے گا۔

۵۵۔ وقوف عرفہ سے پہلے جماع کیا تو حج نہ ہوا اسے حج ہی کی طرح پورا کر کے دم دے۔

marfat.com

اور پھر فوراً ہی سال آئندہ اس کی قضا کرلے۔ عورت بھی احرام حج میں تھی تو اس پر بھی یہی لازم ہے۔ اور مناسب ہے کہ حج کے احرام سے ختم تک دونوں اس طرح جدا رہیں کہ ایک دوسرے کو نہ دیکھے۔ اگر خوف ہو کہ پھر اس بلا میں پڑ جائیں گے اور وقوف کے بعد صحبت کرنے سے حج تو نہ جائے گا۔ مگر حلق وطواف سے پہلے صحبت وغیرہ کی تو بدنہ دے اور دونوں کے بیچ میں کیا تو دم اور بہتر اب بھی بدنہ ہے۔ اور دونوں حلق وطواف کے بعد کچھ نہیں۔

۵۶۔ عمرہ میں طواف کے چاروں پھیروں سے پہلے جماع کیا تو عمرہ جاتا رہا۔ دم دے اور عمرہ پھر کرے اور چار کے بعد کیا تو دم دے عمرہ صحیح ہے۔

۵۷۔ اپنی جوں اپنے بدن یا کپڑوں میں ماری یا پھینک دی تو ایک میں روٹی کا ٹکڑہ دے اور دو ہوں تو مٹھی بھر اناج اور زیادہ میں صدقہ دے۔

۵۸۔ جوئیں مارنے کو سر یا کپڑا دھویا یا دھوپ میں ڈالا جب بھی یہی کفارے جو خود قتل میں تھے

۵۹۔ یونہی دوسرے نے اس کے کہنے یا اشارہ کرنے سے اس کی جوں کو مارا۔ جب بھی اس پر کفارہ ہے اگرچہ وہ دوسرا احرام میں نہ ہو۔

۶۰۔ زمین وغیرہ پر گری ہوئی جوں یا دوسرے کے بدن یا کپڑوں کی مارنے میں اس پر کچھ نہیں۔ اگرچہ وہ دوسرا بھی احرام میں ہو۔

مسئلہ: جہاں ایک دم یا صدقہ ہے قارن پر دو ہیں۔

مسئلہ: کفارہ کی قربانی یا قارن و متمتع کے شکرانہ کی غیر حرم میں نہیں ہو سکتی مگر شکرانہ کی قربانی سے آپ کھائے۔ غنی کو کھلائے اور کفارہ کی صرف محتاجوں کا حق ہے۔

marfat.com

نصیحت: کفارے اس لیے ہیں کہ بھول چوک سے یا سونے میں یا مجبوری سے جرم ہوں تو کفارے سے پاک ہو جائیں نہ اس لیے کہ جان بوجھ کر بلا عذر جرم کرو اور کہو کہ کفارہ دے دیں گے۔ دینا تو جب بھی آئے گا قصداً حکم الٰہی کی مخالف سخت ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ، حق سبحانہ، توفیق اطاعت عطا فرما کر مدینہ منورہ کی زیارت کرائے۔ (از فتاوٰی رضویہ)

آمین۔ بجاہ سید المرسلین وختم النبین ﷺ

مولد النبی ﷺ

مکہ مکرمہ میں وہ خوش نصیب اور بابرکت مقام بھی ہے جس کو مولد النبی ﷺ کہتے ہیں۔ یہ وہ جگہ اور مقام ہے جہاں سے اللہ تعالیٰ کی رحمت کا چشمہ پھوٹا اور اللہ تعالیٰ کی رحمت عامہ آفتابِ نبوت کی صورت میں ظاہر ہوئی۔ اور ولادتِ محبوبِ خدا ﷺ کی شکل میں نورِ اول کا ظہور ہوا۔ یہ مقدس مقام حرم شریف کی طرف سے بادشاہی محل کے ساتھ ساتھ مشرق کی طرف اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اب بھی یہ مکان شریف موجود ہے۔ اس کی بھی ضرور زیارت کریں۔

مولد سیدنا ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

یہ زقاق صواعین محلّہ مسفلہ میں تھا اب موجود نہیں۔ اس جگہ اب مسجد بنی ہوئی ہے۔ دار ارقم صفا کی طرف بنے ہوئے دروازوں میں سے پہلے دروازے کے سامنے یہ مکان تھا۔ یہی وہ مکان ہے جہاں امیر المومنین سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ دولت ایمان سے مشرف ہوئے۔ نیز مولد سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی اب موجود نہیں۔

marfat.com

ایک وہم کا ازالہ

بعض جہلا جو یہ کہتے ہیں کہ سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کعبے کے اندر پیدا ہوئے۔ یہ بالکل غلط اور بے بنیاد اور روافض کا جھوٹ ہے۔ جوفِ کعبہ میں صحابی رسول حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے سوا کوئی شخص تولد نہیں ہوا۔

(تاریخ الحرمین)(اخبارِ مکہ) تالیف: ابی الولید محمد بن عبداللہ بن احمد الازرقی

(بہارِ شریعت) (العطایا الاحمدیہ فی فتاوٰی نعیمیہ ودیگر کتب)

یاد رہے ان تمام مکانات کی حیثیت تاریخی ہے شرعی نہیں۔ موقع نہ ہو تو زیارت ضروری نہیں اور ان میں جبل نور اور جبل ثور مشہور تاریخی مقامات ہیں۔

جنت المعلیٰ

یہ قبرستان جنت البقیع کے بعد دنیا بھر کے قبرستانوں سے افضل واعلیٰ ہے۔ اب یہ قبرستان دو حصوں میں بٹ گیا ہے۔ بیچ سے سڑک نکال دی گئی ہے۔ پرانے حصہ میں ام المومنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور دیگر صحابہ وتابعین اولیائے امت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مزارات مقدسہ ہیں۔ جب قبرستان میں جائیں تو اس طرح سلام کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِیْنَ وَاِنَّا اِنْشَآءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ وَنَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَةَ

قبروں کی زیارت کا مقصد آخرت کی یاد دلانا ہے جیسا کہ احادیث پاک میں بارہا آیا ہے۔

marfat.com

تاریخی مساجد

مسجد الرایہ: فتح مکہ کے دن حضور پرنور ﷺ نے اپنا جھنڈا اس جگہ نصب فرمایا تھا۔ یہ مسجد جنت المعلیٰ کے راستہ میں ہے۔

مسجد جن: جہاں جنوں نے حاضر ہو کر قرآن شریف سنا اور ایمان لائے۔

حج وعمرہ کی مسنون دعائیں

چونکہ یہ دعائیں عام طور پر مشہور ہوگئی ہیں اور ان کے معانی خلاف شرع نہیں ہیں اس لیے انہیں یہاں لکھا جارہا ہے۔ ورنہ آپ اپنی آسانی کیلئے کلمۂ شہادت یا قرآن مجید کی تلاوت کرسکتے ہیں۔ یا کوئی بھی مسنون دعا جو آپ کو یاد ہو پڑھ سکتے ہیں۔

طواف کے پہلے چکر کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكَلِمَاتِكَ وَوَفَآءً بِعَهْدِكَ وَ اتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

marfat.com

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے اور نہیں کوئی الہ مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور عبادت کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بزرگی اور عظمت والا ہے۔

اور درود و سلام ہو اللہ کے محبوب رسول ﷺ پر۔ اے اللہ میں تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیرے احکام کی تصدیق کرتے ہوئے اور تیرے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور تیرے حبیب تیرے نبی ﷺ کی اتباع اور سنت کی پیروی کرتے ہوئے طواف شروع کرتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے گناہوں کی معافی اور مصائب سے سلامتی اور دین و دنیا اور آخرت میں دائمی حفاظت اور حصول جنت اور جہنم سے نجات کا سوال کرتا ہوں۔ ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے عزت والے۔ اے بڑی مغفرت والے ۔ اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

طواف کے دوسرے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُکَ وَالْحَرَمَ حَرَمُکَ وَالْاَمْنَ اَمْنُکَ وَالْعَبْدَ عَبْدُکَ وَاَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَھٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِبِکَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبُشْرَتَنَا عَلَی النَّارِ ۔ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ ط اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

marfat.com

ترجمہ: اے اللہ بے شک یہ گھر تیرا گھر ہے اور حرم بھی تیرا ہی حرم ہے۔ اور امن و امان بھی تیرا ہی دیا ہوا ہے۔ اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں بھی تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور یہ جہنم سے تیری پناہ پکڑنے والوں کی جگہ ہے۔ پس ہمارے گوشت و پوست کو جہنم پر حرام کر دے۔ اے اللہ ہمارے لیے ایمان کو محبوب بنا دے اور اس کو ہمارے دلوں میں مزین کر دے اور کفر اور بدکاری اور نافرمانی اور گناہوں کو ہمارے لیے ناپسندیدہ بنا دے۔ اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں کر دے اے اللہ جب تو بندوں کو دوبارہ اٹھائے اس دن مجھے عذاب سے بچانا اے اللہ مجھے بغیر حساب کے جنت عطا فرما۔ ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے عزت والے۔ اے بڑی مغفرت والے۔ اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

طواف کے تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّرۡکِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوۡءِ الۡاَخۡلَاقِ وَسُوۡءِ الۡمَنۡظَرِ وَالۡمُنۡقَلَبِ فِی الۡمَالِ وَ الۡاَھۡلِ وَالۡوَلَدِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ رِضَاکَ وَالۡجَنَّۃَ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ سَخَطِکَ وَالنَّارِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ فِتۡنَۃِ الۡقَبۡرِ وَ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ فِتۡنَۃِ الۡمَحۡیَا وَالۡمَمَاتِ. رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. وَاَدۡخِلۡنَا الۡجَنَّۃَ مَعَ الۡاَبۡرَارِ یَا عَزِیۡزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں شک سے اور شرک سے اور اختلاف سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے اور برے حال سے اور مال میں برے انجام سے اور اہل و

marfat.com

اولاد سے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری خوشنودی اور جنت کا سوال کرتا ہوں۔ اور پناہ مانگتا ہوں تیری سختی سے اور جہنم سے اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کی آزمائش سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کی مصیبت سے۔ ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے عزت والے۔ اے بڑی مغفرت والے۔ اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

طواف کے چوتھے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ سَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّ عَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ يَا عَالِمَ مَافِی الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِیْ يَآ اَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ . رَبِّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَنِیْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّیْ مِنْکَ بِخَيْرٍ . رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ . وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ .

ترجمہ: اے اللہ میرے اس حج کو مقبول بنا دے۔ اور کوشش و کامیابی اور گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ اور نیک مقبول نیک عمل اور بے گھاٹے کی تجارت۔ اے دلوں کے اندر کے بھید جاننے والے۔ اے اللہ مجھے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال دے۔ اے اللہ میں تجھ سے رحمت کے حصول کے لازمی ذریعوں کا سوال کرتا ہوں اور تیری بخشش کے

marfat.com

حتمی اسباب کا سوال کرتا ہوں۔ اور گناہ سے سلامتی کا اور ہر نیکی سے فائدہ کا اور حصول جنت کی کامیابی کا اور جہنم سے نجات کا۔ پروردگارتم نے جو کچھ عطا فرمایا ہے اس پر قناعت عطا فرما اور اس میں برکت دے۔ اور ہر آنے والی آزمائش پر مجھے اچھا نعم البدل عطا فرما۔ ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے عزت والے۔ اے بڑی مغفرت والے۔ اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

طواف کے پانچویں چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَ وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْهُکَ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِیْئَةً مَّرِیْئَةً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَ هَا اَبَدًا . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ . وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ وَ نَعِیْمَهَا وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ . وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ . رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ . وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ .

ترجمہ: اے اللہ مجھے جس دن تیرے عرش کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا عرش کے سایہ تلے رکھنا۔ اور جس دن تیری ذات کے علاوہ کوئی باقی نہ ہوگا اور آپنے نبی ہمارے

marfat.com

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے ایسا خوش ذائقہ اور خوشگوار گھونٹ پلانا کہ جس کے بعد کبھی پیاس نہ لگے۔ اے اللہ میں تجھ سے ان بھلائیوں کا سوال کرتا ہوں جن کو تجھ سے اپنے نبی ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے طلب کیا۔ اور ان برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے تیرے نبی ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔ اے اللہ میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں۔ اور جو ان کے قریب کرے قول یا فعل یا عمل سے اور پناہ مانگتا ہوں جہنم سے اور ہر اس قول و فعل و عمل سے جو جہنم کے قریب کرے۔ ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے عزت والے۔ اے بڑی مغفرت والے۔ اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

طواف کے چھٹے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَکَ عَلَیَّ حُقُوْقًا کَثِیْرَةً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ وَحُقُوْقًا کَثِیْرَةً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِکَ . اَللّٰهُمَّ مَا کَانَ لَکَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِیْ وَمَا کَانَ لِخَلْقِکَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ . اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَیْتَکَ عَظِیْمٌ وَّ وَجْهَکَ کَرِیْمٌ عَظِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ . رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ . وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ .

marfat.com

ترجمہ: اے اللہ تیرے مجھ پر بہت سے حقوق ہیں۔ ان معاملات میں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق ہیں ان معاملات میں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللہ ان میں سے جن کا تعلق تیری ذات سے ہے ان میں کوتاہی کو معاف فرما اور جن کا تعلق تیری مخلوق سے ہے ان میں کوتاہی کا ذمہ دار تو بن جا اور مستغنی کر مجھے حلال روزی عطا فرما کر حرام سے اور اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرما کر نافرمانی سے اور اپنے فضل سے دوسروں سے۔ اے وسیع مغفرت والے۔ اے اللہ بے شک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی قدیم ہے۔ اور اے اللہ تو بڑا باوقار کرم فرما اور عظمت والا ہے معاف کر دینے کو پسند فرماتا ہے۔ سو میری خطاؤں سے درگذر فرما۔ ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے عزت والے۔ اے بڑی مغفرت والے۔ اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

طواف کے ساتویں چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا کَامِلًا وَّ یَقِیْنًا صَادِقًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاکِرًا وَّ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا وَّ تَوْبَۃً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَۃً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَۃً وَّرَحْمَۃً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

marfat.com

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایمانِ کامل کا اور سچے یقین کا اور کشادہ رزق کا اور تجھ سے ڈرنے والے قلب کا اور تیرا ذکر کرنے والی زبان کا اور پکی توبہ کا اور موت سے پہلے کی توبہ کا اور موت کے وقت آرام کا اور مرنے کے بعد رحمت اور بخشش کا اور حساب کے وقت معافی کا۔اور جنت کے حصول کا اور جہنم سے نجات کا تیری رحمت کے وسیلے سے اے عزت والے اے بڑی مغفرت والے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔اور مجھے نیک بندں کے ساتھ ملا۔ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔اے عزت والے۔اے بڑی مغفرت والے۔اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

طواف کے ان سات چکروں کی تکمیل پر اب ایک طواف مکمل ہو گیا اس کے بعد ملتزم پر آ کر چمٹ جایئے اور جگہ نہ ہو تو کھڑے ہو جایئے اور جو دعا دل میں آئے اپنے لیے اپنے عزیز و اقارب اور متعلقین کے لیے اور پوری امت مسلمہ کیلئے کیجئے۔یہ قبولیت کا مقام ہے اور ہو سکے تو یہ دعا بھی پڑھ لیجئے۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَآئِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ . يَاذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَآءِ وَالْاِحْسَانِ . اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْىِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَزِمٌ بِاَعْتَابِكَ مُتَذَلِّلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ اَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَاَخْشٰى عَذَابَكَ مِنَ النَّارِ يَاقَدِيْمَ الْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِىْ وَتَضَعَ

marfat.com

وَزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَ تُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُنَوِّرَلِیْ فِیْ قَبْرِیْ وَ تَغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ ط
وَاَسْئَلُکَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ اے اس قدیم گھر کے مالک ہماری گردنوں کو اور ہمارے باپ دادوں، ماؤں اور بھائیوں اور اولاد کی گردنوں کو دوزخ سے رہائی دے دے۔ اے بخشش والے اور کرم والے اور فضل والے اور احسان والے اور عطا والے۔ اے اللہ تمام معاملات میں ہمارے انجام کو خیر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں۔ تیرے گھر کے دروازے کے نیچے کھڑا ہوں تیری چوکھٹوں سے لپٹا ہوا ہوں تیرے سامنے عاجزی کا اظہار کر رہا ہوں تیری رحمت کا امید وار ہوں تیری دوزخ کے عذاب سے ڈر رہا ہوں۔ اے ہمیشہ احسان فرمانے والے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ میرے ذکر کو بلند فرما اور میرے گناہوں کے بوجھ کو ختم فرما اور میرے کاموں کو درست فرما اور میرے قلب کو پاک فرما اور میری قبر کو منور فرما اور میرے گناہ بخش دے۔ میں تجھ سے جنت کے اونچے درجات کا طالب ہوں۔

آمین۔ بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

وقوفِ عرفات کی دعائیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ . اَللّٰہُ اَکْبَرُ . اَللّٰہُ اَکْبَرُ . وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ . لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ . اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی. وَنَقِّنِیْ. وَاعْتَصِمْنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی . اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا

اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ. وَاِلَیْکَ مَاٰبِیْ . اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ . وَوَسْوَسَۃِ الصَّدْرِ . وَشَتَاتِ الْاَمْرِ . اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا بِالْھُدٰی وَزَیِّنَا بِالتَّقْوٰی . وَاغْفِرْلَنَا فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ صَدْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا. اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْٓ اَمْرِیْ. وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَتَشَتُّتِ الْاَمْرِ. وَعَذَابِ الْقَبْرِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَشَرِّ مَایَلِجُ فِی النَّھَارِ وَشَرِّمَا تَھُبُّ الرِّیَاحُ وَشَرِّ بَوَائِقِ الدَّھْرِ . رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ. رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ .

marfat.com

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا . رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ. رَبَّنَا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ . وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا تَرٰی مَکَانِیْ وَتَسْمَعُ كَلَامِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِنْ اَمْرِیْ وَاَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْئَلُکَ مَسْاَلَۃَ الْمِسْکِیْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَیْکَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْکَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِیْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ عَیْنَاهُ وَنَحِلَ لَکَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ لَکَ اَنْفُهٗ.

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِکَ شَقِیًّا وَكُنْ بِیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا. یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ وَیَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اٰمِیْنَ. یَامَنْ لَّا یُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ فِی الدُّعَآءِ وَلَا تَضْجُرُهٗ مَسْئَلَۃُ السَّآئِلِیْنَ اَذِقْنَا بَرْدَ عَفْوِکَ وَ حَلَاوَۃَ مَغْفِرَتِکَ وَلَذَّۃَ مُنَاجَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ . اِلٰهِیْ مَنْ مَّدَحَ اِلَیْکَ نَفْسَهٗ فَاِنِّیْ لَاۤئِمٌ نَفْسِیْ اَخْرَسَتِ الْمَعَاصِیْ لِسَانِیْ فَمَالِیْ وَسِیْلَۃٌ مِّنْ عَمَلٍ وَّلَا شَفِیْعٌ سِوَی الْاَمَلِ ط

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ ہی کیلئے تعریف ہے۔ اور اللہ ہی کیلئے تعریف ہے۔ اور اللہ ہی کیلئے تعریف ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے۔ جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں سب ملک سب تعریف اسی کی ہے

marfat.com

اے اللہ مجھے ہدایت یافتہ بنا۔ اور مجھے پاک فرما اور مجھے مکمل پرہیز گار بنا۔ اور مجھے دنیا اور آخرت میں بخش دے۔ اے اللہ میرے اس حج کو مقبول فرما۔ اور گناہ کو بخشا ہوا فرما دے۔

اے اللہ میری نماز اور عبادت اور میری زندگی اور میری موت تیرے ہی لیے ہے اور آخر کار میرا رجوع بھی تیری طرف ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی پریشانی سے۔ اے اللہ ہدایت کے ساتھ ہماری راہنمائی کر اور ہمیں پرہیز گاری کے ساتھ آراستہ کر اور ہمیں دنیا اور آخرت میں بخش۔ اے اللہ میں تجھ سے حلال پاک اور بابرکت روزی کا مطالبہ کرتا ہوں۔ کوئی شریک نہیں اس کا سب ملک اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں۔ وہ ہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اے اللہ میرے سینے اور کانوں اور آنکھوں اور دل میں نور بھر دے۔ اے اللہ میرا سینہ کھول دے اور میرے معاملات کو آسان کر دے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری، سینے کے وسوسوں سے اور کاموں کی ابتری سے اور قبر کے عذاب سے۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو داخل ہوتی ہے رات میں اور اس چیز کے شر سے جو داخل ہوتی ہے دن میں اور اس چیز کے شر سے جس کو اڑاتی ہیں ہوائیں اور زمانے کے حوادثات کے شر سے۔ اے اللہ ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچا۔

اے اللہ میں تجھ سے وہ بھلائی چاہتا ہوں جو تجھ سے تیرے محبوب نبی ﷺ نے مانگی اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے محبوب نبی ﷺ نے پناہ مانگی۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔

marfat.com

اے میرے پروردگار مجھے نماز قائم کرنے والا بنا دے اور میری اولاد کو بھی ۔ اے میرے پروردگار میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ اور مومنوں کو قیامت کے دن ۔ اے پروردگار رحم فرما ان دونوں (والدین) پر جیسا کہ پالا ان دونوں نے مجھے بچپن میں ۔ اے ہمارے رب بخش دے ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان کے ساتھ گذر گئے ہیں اور ایمان والوں کے متعلق ہمارے دلوں میں کینہ نہ ٹھہرا۔ اے ہمارے رب بے شک تو مہربان اور رحیم ہے۔ اے ہمارے رب بے شک تو سننے والا اور جاننے والا ہے اور رجوع کر (ساتھ توبہ قبول کرنے کے) ہم پر بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا اور بہت مہربان ہے۔ نہیں ہے طاقت نیکی کرنے کی اور نہ گناہ سے بچنے کی سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد سے جو بلند شان والا اور باعظمت ہے۔

اے اللہ بے شک تو جانتا ہے اور قیامگاہ کو دیکھتا ہے اور میرے کلام کو سنتا ہے اور میرے ظاہر و باطن کو جانتا ہے اور میرے کاموں میں سے کوئی چیز بھی تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے اور میں نہایت مفلس فریاد کرنے والا ایک فقیر ہوں۔ نیز میں پناہ چاہنے والا ڈرنے والا اپنے گناہوں کا اعتراف اور اقرار کرنے والا ہوں میں تجھ سے مسکین، فقیر کی طرح سوال کرتا ہوں اور ایک ذلیل گناہ گار کی طرح تیرے سامنے آہ وزاری کرتا ہوں اور ایک خوف کرنے والے کی طرح تجھ سے دعا مانگتا ہوں۔ جس کی گردن تیرے لیے جھکی ہو اور آنکھیں آنسو بہاتی ہوں اور جس کا جسم (تیری یاد میں) لاغر اور کمزور ہو گیا ہو اور اس کی ناک تیرے لیے خاک آلودہ ہو گئی ہو۔

marfat.com

اے اللہ مجھے اپنے سامنے دعا مانگنے سے بدنصیب نہ کرنا اور تو میرے حق میں مہربان رحم کرنے والا بن جا۔ اے سوال کیے ہوؤں کے بہترین اور اے عطا کرنے والوں کے بہترین اور رحم کرنے والوں کے بہترین اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے قبول فرما۔ اے وہ ذات کہ نہیں بیزار کرتا اس کو اصرار۔ دعا میں اصرار کرنے والوں کا۔ اور نہ ہی تنگ کرتا ہے اس کو سوال کرنے والوں کا سوال۔ چکھا ہمیں ٹھنڈک اپنے عفوو کی اور لذت اپنی بخشش کی اور مزہ اپنے حضور میں عاجزانہ دعا اور اپنی رحمت کا۔ الٰہی جو تعریف کرتا ہے اپنے نفس کی تیرے سامنے (وہ کرتا رہے) میں تو یقیناً اپنے نفس کو ملامت کرنے والوں میں سے ہوں حالانکہ گناہوں نے میری زبان کو گونگا کر دیا ہے۔ پس میرے عملوں کا کوئی وسیلہ نہیں اور نہ ہی کوئی شفاعت کرنے والا ہے سوائے امید کے۔

marfat.com

فضائل مدینہ طیبہ

حدیث نمبر۱: صحیح مسلم وترمذی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مدینہ کی تکلیف وشدت پر میرے امت میں جو کوئی صبر کرے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیع ہوں گا۔

حدیث نمبر۲: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس سے ہو سکے کہ مدینہ میں مرے تو وہ مدینہ ہی میں مرے کیونکہ جو شخص مدینہ منورہ میں مرے گا میں اس کی شفاعت کروں گا۔

حدیث نمبر۳: مسلم شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ شروع شروع پھل دیکھتے تو اسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کرتے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اسے پکڑ کر یہ فرماتے۔

''الٰہی تو ہمارے لیے ہماری کھجوروں میں برکت دے۔ ہمارے لیے مدینہ منورہ میں برکت کر اور ہمارے صاع اور مُد میں برکت کر۔ یا اللہ بے شک ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام تیرے بندے اور تیرے خلیل اور تیرے نبی ہیں اور بے شک میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اسی کی مثل جیسے انہوں نے مکہ مکرمہ کیلئے دعا مکہ کی اور اتنی ہی اور زیادہ (یعنی مدینہ کی برکتیں مکہ سے دو چند ہوں)''

marfat.com

محبوب خدا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی قبر انور اور منبر شریف کی فضیلت

حدیث نمبر ۱: مسلم شریف میں حضرت عبداللہ بن زید حازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بیت (گھر) اور منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

حدیث نمبر ۲: مسلم شریف میں حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میرے بیت اور منبر اور ان کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

حدیث نمبر ۳: مسلم شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے گھر اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

حضور ﷺ کی قبر انور کعبہ شریف اور عرش اعظم سے بھی افضل ہے

تمام علماء متقدمین اور متاخرین کا اس پر اتفاق ہے کہ حضور پر نور شافع یوم النشور ﷺ کی قبر مبارک کائنات کی ہر جگہ سے افضل و مبارک ہے حتیٰ کہ کعبہ معظمہ اور عرش اعلیٰ سے بھی افضل ہے۔ حضرت قاضی عیاض مالکی متوفی ۵۴۴ھ فرماتے ہیں:

وَلَا خِلَافَ اَنَّ مَوْضَعَ قَبْرِہٖ اَفْضَلُ بُقَاعِ الْاَرْضِ

marfat.com

اس بات میں علمائے کے درمیان کسی قسم کا اختلاف نہیں ہے۔ کہ حضور پر نور ﷺ کی قبر مبارک کی جگہ تمام روئے زمین سے افضل ہے۔

اس کی شرح کرتے ہوئے علامہ خفاجی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور پر نور ﷺ کی قبر انور صرف تمام روئے زمین سے ہی افضل نہیں بلکہ تمام آسمانوں (عرش) اور کعبہ معظّمہ سے بھی افضل ہے۔

بارگاہِ رسالت میں حاضری

اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْظَّلَمُوْٓ اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا

ترجمہ: اور اگر لوگ اپنی جانوں پر ظلم کر لیں تو اے محبوب ﷺ تیرے پاس حاضر ہو کر اللہ سے مغفرت طلب کریں اور رسول ﷺ بھی ان کے لیے استغفار کریں تو اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا اور بے انتہا رحم کرنے والا پائیں گے۔

حدیث نمبر ۱: دار قطنی و بیہقی وغیرہما میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو میری قبر کی زیارت کرے اس کیلئے میری شفاعت واجب ہے۔"

حدیث نمبر ۲: طبرانی کبیر میں انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو میری زیارت کو آیا سوا میری زیارت کے اور کسی حاجت کے لیے نہ آیا تو اس کا مجھ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اس کا شفیع بنوں۔"

marfat.com

حدیث نمبر۳: دارقطنی وطبرانی اُنہی (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے حج کیا اور میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو ایسا ہے جیسے میری حیات میں میری زیارت سے مشرف ہوا۔''

حدیث نمبر۴: بیہقی نے حضرت حاطب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے میری وفات کے بعد میری زیارت کی تو گویا اس نے میری زندگی میں زیارت کی اور جو حرمین میں مرے گا قیامت کے دن امن والوں میں اٹھے گا۔''

حدیث نمبر۵: ابن عدی کامل میں حضرت حاطب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے مجھ سے جفا کی۔''

marfat.com

ضروری ہدایت

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دربار کی زیارت واجب ہے۔ ولہذا اس میں کسی قسم کی کوتاہی اور غفلت نہ کی جائے۔ اس کے متعلق بہت سے لوگ خیر خواہ بن کر طرح طرح کے خطرے اور وسواس مسلمانوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں خبردار اس بارے میں کسی بدبخت، بدعقیدہ آدمی کی کوئی بات نہ سنو اور نہ مانو اور ہرگز محرومی کا داغ لے کر نہ پلٹو۔

از مؤلف

marfat.com

بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں حاضری کے آداب

سب سے پہلے تو میرے آقا حضور ﷺ کے شہر مبارک مدینہ منور کی طرف چلو تو خالص بارگاہ رسالت کی حاضری کی نیت کرو تمام راستے میں درود و سلام اور ذکر الٰہی میں ڈوبے رہو۔ جس قدر مدینہ منورہ قریب آتا جائے ذوق و شوق زیادہ ہوتا جائے۔ (جب حرم مدینہ آئے تو بہتر یہ ہے کہ پیدل ہو جاؤ اور روتے ہوئے سر جھکائے ہوئے آنکھیں نیچے کیے ہوئے اور درود و سلام کی کثرت کرتے ہوئے چلو) خصوصاً جب گنبد حضریٰ پر نگاہ پڑے تو درود و سلام کی خوب کثرت کرو۔ جب شہر اقدس تک پہنچو تو جلال و جمال محبوب خدا ﷺ کے تصور میں غرق ہو جاؤ اور مسجد نبوی ﷺ میں داخل ہوتے وقت پہلے دائیاں قدم اندر رکھو اور پڑھو:

" بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَةِ رَسُوْلِکَ ﷺ مَارَزَقْتَ اَوْلِیٰئِکَ وَاَھْلَ طَاعَتِکَ وَاَنْقِذْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ یَا خَیْرَ مَسْئُوْلٍ.

مدینہ طیبہ کا چپہ چپہ قابل احترام ہے۔ یہ وہ لائق ادب سرزمین ہے جس پر جگہ جگہ فخر کونین، سردار سب جہاں محبوب کبریا حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کے مبارک اطہر، مطہر قدم مبارک پڑے ہیں۔ اس کا جتنا بھی ادب کیا جائے کم ہے۔ مسجد نبوی ﷺ کی حاضری سے پہلے تمام حوائج ضرور یہ جن کا لگاؤ دل بٹنے کا باعث ہو۔ بہت جلد فارغ ہو جاؤ۔ ان کے سوا کسی بیکار بات میں مشغول نہ ہو وو۔ وضو و مسواک کرو اور اگر ہو سکے تو غسل کرو۔

marfat.com

سفید نئے سلے ہوئے پاکیزہ کپڑے پہنو۔ سرمہ اور خوشبو لگاؤ۔ اس کے بعد حضور ﷺ کے آستانہ اقدس کی طرف نہایت خشوع خضوع سے متوجہ ہو۔ اور اپنے گناہوں کو یاد کر کے دل کھول کر آنسو بہاؤ۔ جب مسجدِ نبوی ﷺ کے دروازے پر حاضر ہوؤ۔ تو

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

عرض کر کے تھوڑا سا ٹھہرو جیسے حضور ﷺ سے حاضر ہونے کی اجازت مانگ رہے ہو۔ پھر یہ دعا پڑھ کر دائیاں پاؤں مسجد کے اندر رکھو اور ہمہ تن مؤدب ہو کر داخل ہو جاؤ۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَا وَلَاقُوَّةَ اِلَا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

اور اگر وقت مکروہ نہ ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد و شکرانہ حاضری دربارِ رسالت ﷺ پڑھو۔ پہلی رکعت میں قل یاایھا الکفرون اور دوسری میں قل ھو اللہ احد پڑھو۔

اور اب کمال ادب میں ڈوبے ہوئے گردن جھکائے آنکھیں نیچی کیے لرزتے کانپتے گناہوں کی ندامت سے پسینہ پسینہ ہوتے ہوئے حضور پرنور ﷺ کے عفوو کرم کی امید و یقین رکھتے ہوئے حضور والا ﷺ کی پائیں (یعنی مشرق کی طرف سے) مواجہہ عالیہ میں حاضر ہو کر کم از کم چار ہاتھ (چھ فٹ) کے فاصلے سے قبلہ کو پیٹھ حضور پرنور ﷺ کی طرف منہ کر کے نمازی کی طرح ہاتھ باندھے ہوئے کھڑے ہو جاؤ اور اس طرح سلام عرض کرو۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ۔ اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ۔ اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ۔ اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ

marfat.com

اللّٰہُ رَحمَۃً لِّلعٰلَمِینَ ۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا سَیِّدَ المُرسَلِینَ وَخَاتَمَ النَّبِیِّینَ وَاِمَامَ المُتَّقِینَ وَقَائِدَ الغُرِّ المُحَجَّلِینَ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا مَن وَصَفَہُ اللّٰہُ بِقَولِہٖ وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیمٍ وَبِالمُؤمِنِینَ رَؤُوفٌ رَّحِیمٌ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیکَ وَعَلٰی سَائِرِ الاَنبِیَآءِ وَالمُرسَلِینَ وَعَلٰی اَھلِ بَیتِکَ الطَّیِّبِینَ الطَّاھِرِینَ. اَلسَّلَامُ عَلَیکَ وَعَلٰی اَزوَاجِکَ الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ المُؤمِنِینَ. اَلسَّلَامُ عَلَیکَ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصحَابِکَ اَجمَعِینَ وَعِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ ۔

اَشھَدُ اَن لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَاشَرِیکَ لَہٗ وَاَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُہٗ وَرَسُولُہٗ۔ وَاَشھَدُ اَنَّکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ قَد بَلَّغتَ الرِّسَالَۃَ وَاَدَّیتَ الاَمَانَۃَ وَنَصَحتَ الاُمَّۃَ وَدَعَوتَ اِلٰی سَبِیلِ رَبِّکَ بِالحِکمَۃِ وَالمَوعِظَۃِ الحَسَنَۃِ وَعَبَدتَّ رَبَّکَ حَتّٰی اَتٰکَ الیَقِینُ فَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیکَ کَثِیرًا اَفضَلَ وَ اَکمَلَ وَاَطیَبَ مَا صَلّٰی عَلٰی اَحَدٍ مِّنَ الخَلقِ اَجمَعِینَ،

اَللّٰھُمَّ اجزِعَنَّا نَبِیَّنَا اَفضَلَ مَا جَزَیتَ اَحَدًا مِّنَ النَّبِیِّینَ وَالمُرسَلِینَ، اَللّٰھُمَّ آتِہِ الوَسِیلَۃَ وَالفَضِیلَۃَ وَابعَثہُ مَقَامًا مَّحمُودَ نِ الَّذِی وَعَدتَہٗ وَارزُقنَا شَفَاعَتَہٗ یَومَ القِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخلِفُ المِیعَادَ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیتَ عَلٰی اِبرَاھِیمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِک عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکتَ عَلٰی اِبرَاھِیمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ

marfat.com

پھر داہنی طرف ایک ہاتھ ہٹ کر

خلیفۂ بلافصل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کی خدمت میں مؤدب ہوکر یہ سلام عرض کرے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَی التَّحْقِیْقِ اَبَابَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ، یَاصَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْهُمَا فِی الْغَارِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَنْفَقَ مَالَه، کُلَّه، فِیْ حُبِّ اللّٰهِ وَحُبِّ رَسُوْلِهٖ حَتّٰی تَخَلَّلَ بِالْعَبَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْکَ وَاَرْضَاکَ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَکَ وَمَسْکَنَکَ وَمَحَلَّکَ وَمَاْوٰکَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَوَّلَ الْخُلَفَآءِ وَتَاجَ الْعُلَمَآءِ وَصِهْرَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُه،.

پھر داہنی طرف ایک ہاتھ اور ہٹ کر

امیر المومنین وغیظ المنافقین سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کی زیارت کریں اور مؤدب ہوکر یہ سلام عرض کریں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَنَفِیَّ الْمِحْرَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامُکَسِّرَ الْاَصْنَامِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَبَاالْفُقَرَآءِ وَالضُّعَفَآءِ وَالْاَرَامِلِ

marfat.com

وَالْاَیْتَامِ ط اَنْتَ الَّذِیْ قَالَ فِیْ حَقِّکَ سَیِّدُ الْبَشَرِ لَوْکَانَ نَبِیٌّ مِّنْ بَعْدِیْ لَکَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکَ وَاَرْضٰکَ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَکَ وَمَسْکَنَکَ وَمَحَلَّکَ وَمَأْوٰکَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ ثَانِیَ الْخُلَفَآءِ وَتَاجَ الْعُلَمَآءِ وَصِهْرَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

مؤاجہہ شریف ومقصورہ شریف

روضہ اقدس کو پیتل کی جالیوں سے اور دیگر اطراف سے لوہے کے جالی دار دروازوں سے بند کر رکھا ہے۔ مؤاجہہ شریف کی طرف سے مزاراتِ مقدسہ کے مقابل گول گول سے قریباً چھ سات انچ قطر کے سوراخ ہیں۔ ایک دروازہ بھی ہے جو مثل تمام دروازوں کے ہر وقت بند رہتا ہے۔ اس عمارت کو مقصورہ شریف کہتے ہیں۔

اس متبرک مقام پر خلیفہ بلافصل سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا سر مبارک حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سینہ مبارک کے برابر میں ہے۔ اور امیر المومنین سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا سر مبارک خلیفہ بلافصل سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے سینہ کے برابر، ان کے علاوہ ایک قبر کی جگہ عظیم الشان نبی و رسول سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے محفوظ بتائی جاتی ہے۔

اس کے بعد پھر پہلی جگہ پر یعنی حضور نبی اکرم نور مجسم ﷺ کے چہرۂ مبارک کے سامنے آئیں اور یہ پڑھیں۔

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْظَّلَمُوْآ اَنْفُسَهُمْ جَآءُ وْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَلَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوْا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا. لَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ. فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اور اس کے بعد انتہائی رقت آمیز لہجے میں اسی حالت میں یعنی منہ مواجہہ شریف کی طرف ہی رہے حضور ﷺ کا واسطہ دے کر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے اپنے اور اپنے اہل وعیال، والدین اور تمام مسلمانوں کے گناہوں کی معافی مانگے اور دنیا وآخرت کی بہتری کیلئے دعا کرے۔

marfat.com

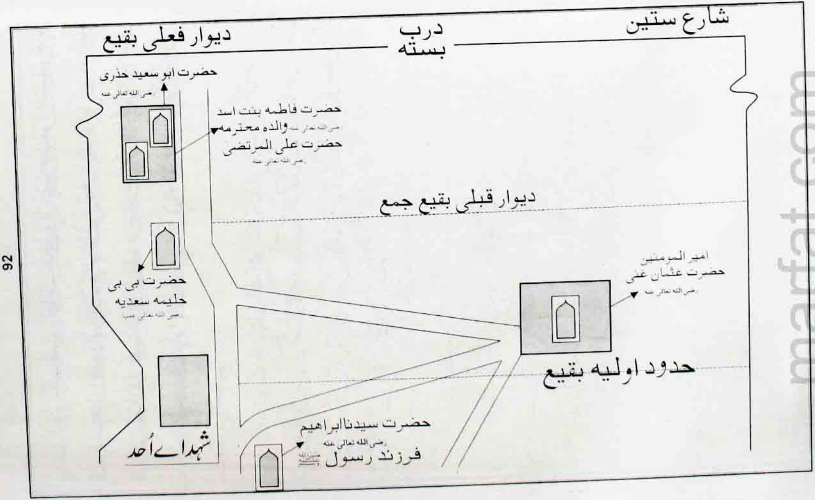

شارع ستین
درب بستہ
دیوار فعلی بقیع
حضرت ابو سعید حذری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت فاطمہ بنت اسد
رضی اللہ تعالیٰ عنہا والدہ محترمہ
حضرت علی المرتضیٰ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ
دیوار قبلی بقیع جمع
امیر المومنین
حضرت عثمان غنی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت بی بی
حلیمہ سعدیہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا
حدود اولیہ بقیع
حضرت سیدنا ابراهیم
رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرزند رسول ﷺ
شہدائے اُحد

marfat.com

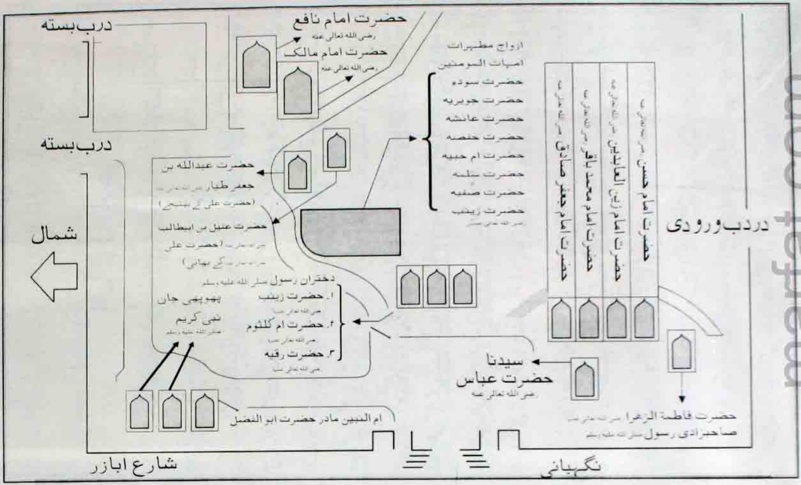
حضرت امام نافع
رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت امام مالک
رضی اللہ تعالیٰ عنہ
درب بستہ
درب بستہ
شمال
ازواج مطہرات
امہات المومنین
حضرت سودہ
حضرت جویریہ
حضرت عائشہ
حضرت حفصہ
حضرت ام حبیبہ
حضرت سلمہ
حضرت صفیہ
حضرت زینب
حضرت عبداللہ بن جعفر طیار
(حضرت علی کے بھتیجے)
حضرت عقیل بن ابیطالب
(حضرت علی کے بھائی)
دختران رسول صلی اللہ علیہ وسلم
۱. حضرت زینب
۲. حضرت ام کلثوم
۳. حضرت رقیہ
پھوپھی جان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
حضرت امام حسن
حضرت امام زین العابدین
حضرت امام محمد باقر
حضرت امام جعفر صادق
دردب ورودی
سیدنا حضرت عباس
رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ام النبین مادر حضرت ابو الفضل
حضرت فاطمۃ الزہرا
صاحبزادی رسول صلی اللہ علیہ وسلم
شارع ابازر
نگہبانی

marfat.com

اہل بقیع کی زیارت

بقیع کی زیارت سنت ہے۔روضۂ اقدس کی زیارت کر کے وہاں جائے۔خصوصاً جمعۃ المبارک کے دن۔

اس قبرستان میں تقریباً دس ہزار صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین مدفون ہیں۔اور تابعین وتبع تابعین اولیاء،علماء،صلحاء وغیرھم کثیر التعداد میں مدفون ہیں۔یہاں جب حاضر ہوں تو پہلے تمام مدفون بزرگوں کی زیارت کا قصد کریں۔اور آگے لکھی دعائیں موقع بہ موقع پڑھیں۔

اس بقیع مبارک میں جو مزارات معروف ومشہور ہیں ان کی زیارت کرے۔ تمام اہل بقیع میں سے افضل واعلیٰ امام مظلوم سیدنا حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ' ہیں۔ان کے مزار اقدس پر حاضری دے اور سلام عرض کریں۔ان کے علاوہ نقشہ جنت البقیع میں جو مزارات قدسیہ نظر آرہے ہیں ان سب پر حاضر ہوکر سلام عرض کریں۔

یادرہے! کہ جنت البقیع کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔حضرت مصعب بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بقیع کے راستے سے مدینہ طیبہ آرہے تھے۔آپ کے ساتھ اہل کتاب کا ایک بہت بڑا عالم تھا۔جب اس کی نظر جنت البقیع پر پڑی تو وہ اہل کتاب پکار اٹھا۔یہی ہے،یہی ہے۔وہ مقدس مقام۔

حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تو کیا کہتا ہے؟اور کس چیز کے متعلق کہہ رہا ہے۔اس نے جنت البقیع کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ اس قبرستان کا ذکر

marfat.com

تورات میں اس طرح ہے۔ کہ ایک قبرستان کھجوروں کے درختوں سے گھرا ہوا ہوگا۔ قیامت کے دن ستر ہزار آدمی اس سے ایسے اٹھیں گے جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے۔

ویسے تو بیان ہو چکا کہ اس قبرستان میں تقریباً دس ہزار صحابہ کرام و اہل بیت عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین آرام فرما ہیں۔ جن کا مفصل ذکر تو یہاں ناممکن ہے۔ البتہ جو مزارات مقدسہ دیئے ہوئے نقشہ جنت البقیع میں ظاہر ہیں ان پر ضرور حاضر ہو کر سلام عرض کریں اور اپنی عاقبت سنواریں۔

جنت البقیع میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلے یہ سلام عرض کریں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ. اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّ نَحْنُ لَکُمْ خَلَفٌ وَّاِنَّآ اِنْشَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ. اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شُھَدَآءُ یَا سُعَدَآءُ یَا نُجَبَآءُ یَا نُقَبَآءُ. یَا اَھْلَ الصِّدْقِ وَالْوَفَآءِ. اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُجَاھِدِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ. اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شُھَدَآءَ الْبَقِیْعِ کَآفَّۃً عَآمَّۃً وَّرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

پھر سیدنا حضرت عباس عم رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر یوں سلام عرض کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا عَبَّاس. یَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ نَبِیِّ اللّٰہِ. اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ حَبِیْبِ اللّٰہِ. اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ الْمُصْطَفٰی

پھر حضور پرنور شافع یوم النشور ﷺ کی صاحبزادی سیدہ فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا کے مزار مقدسہ پر حاضر ہوں اور یوں سلام عرض کریں۔

marfat.com

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یَابِنْتَ رَسُولِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یَابِنْتَ نَبِیِّ اللّٰہِ. اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یَابِنْتَ حَبِیْبِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْکِ وَ اَرْضَاکِ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکِ وَمَسْکَنَکِ وَ مَحَلَّکِ وَمَاوٰکِ اَلسَّلامُ عَلَیْکِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اس کے بعد سیدنا امام حسن سیدنا امام زین العابدین، سیدنا امام باقر، امام جعفر صادق رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مزاراتِ مقدسہ جو کہ اسی جگہ پر موجود ہیں پر حاضر ہوں اور یوں سلام عرض کریں۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا الْاِمَامَ حَسَنًا نِ الْمُجْتَبٰی. اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا الْاِمَامَ زَیْنَ الْعَابِدِیْنَ. اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا الْاِمَامَ مُحَمَّدًا نِ الْبَاقِرِ. اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا الْاِمَامَ جَعْفَرَانِ الصَّادِقِ. اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ بَیْتِ النُّبُوَّۃِ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْکُمْ وَاَرْضَاکُمْ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُمْ وَمَسْکَنَکُمْ وَمَحَلَّکُمْ وَمَاوٰکُمْ. اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اس کے بعد آنحضرت ﷺ کی دیگر تین صاحبزادیوں کے مزاراتِ مقدسہ جو کہ ساتھ ہی موجود ہیں پر حاضر ہوکر یوں سلام عرض کریں۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکُنَّ یَابَنَاتِ رَسُولِ اللّٰہِ. اَلسَّلامُ عَلَیْکُنَّ یَابَنَاتِ نَبِیِّ اللّٰہِ. اَلسَّلامُ عَلَیْکُنَّ یَابَنَاتِ حَبِیْبِ اللّٰہِ. اَلسَّلامُ عَلَیْکُنَّ یَابَنَاتِ الْمُصْطَفٰے. رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکُنَّ وَاَرْضَاکُنَّ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُنَّ وَمَسْکَنَکُنَّ وَمَحَلَّکُنَّ وَمَاوٰکُنَّ. اَلسَّلامُ عَلَیْکُنَّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

marfat.com

پھر آنحضرت ﷺ کی ازواجِ مطہرات اُمہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوکر یوں سلام عرض کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا اَزْوَاجَ نَبِيِّ اللّٰهِ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا اَزْوَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا اَزْوَاجَ حَبِيْبِ اللّٰهِ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا اَزْوَاجَ الْمُصْطَفٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكُنَّ وَاَرْضَاكُنَّ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُنَّ وَمَسْكَنَكُنَّ وَمَحَلَّكُنَّ وَمَاْوٰكُنَّ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اب امام مظلوم سیدنا حضرت عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزارِ مبارک پر حاضر ہوکر یوں سلام عرض کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اسْتَحْيٰ مِنْكَ مَلَائِكَةُ الرَّحْمٰنِ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ زَيَّنَ الْقُرْاٰنَ بِتِلَاوَتِهٖ وَنَوَّرَ الْمِحْرَابَ بِاِمَامَتِهٖ وَسِرَاجُ اللّٰهِ تَعَالٰى فِى الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاْوٰكَ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

پھر سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ ابن سیدنا رسول اللہ ﷺ کے مزار پر حاضر ہوکر یوں کہیے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِبْرٰهِيْمَ ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ حَبِيْبِ اللّٰهِ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْمُصْطَفٰى . اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى مَنْ حَوْلَكَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكُمْ وَاَرْضَاكُمْ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُمْ وَمَسْكَنَكُمْ وَمَحَلَّكُمْ وَمَاْوٰكُمْ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

marfat.com

پھر حضور ﷺ کی رضاعی والدہ محترمہ سیدہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت اقدس میں حاضر ہوکر یوں سلام عرض کریں۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَتَنَا حَلِیْمَةَ السَّعْدِیَّة. اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَامُرْضِعَةَ نَبِیِّ اللّٰه. اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَامُرْضِعَةَ حَبِیْبِ اللّٰه . رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْکِ وَ اَرْضَاکِ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَکِ وَمَسْکَنَکِ وَ مَحَلَّکِ وَمَاوٰکِ اَلسَّلامُ عَلَیْکِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

اب آخر میں حضور ﷺ کی واجب تعظیم عمات (پھوپھیوں) رسول اللہ ﷺ ورضی اللہ تعالیٰ عنہن کی خدمت اقدس میں حاضر ہوکر یوں عرض گذار ہوں۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکُنَّ یَا عَمَّاتِ نَبِیِّ اللّٰه . اَلسَّلامُ عَلَیْکُنَّ یَا عَمَّاتِ رَسُوْلِ اللّٰه . اَلسَّلامُ عَلَیْکُنَّ یَا عَمَّاتِ حَبِیْبِ اللّٰه. اَلسَّلامُ عَلَیْکُنَّ یَا عَمَّاتِ الْمُصْطَفٰی رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْکُنَّ وَاَرْضَاکُنَّ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَکُنَّ وَمَسْکَنَکُنَّ وَمَحَلَّکُنَّ وَمَاوٰکُنَّ. اَلسَّلامُ عَلَیْکُنَّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

marfat.com

مدینہ منورہ کے متبرک مقامات

مدینہ منورہ میں سب سے زیادہ مبارک اور مقدس مقام روضۂ رسول ﷺ کے بعد مسجد نبوی شریف ہے جس کے بارے میں حضور نور مجسم ﷺ نے فرمایا ہے ''جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں اس کے لیے دوزخ و نفاق سے آزادیاں لکھی جاتی ہیں'' یہ حکم ساری مسجد کا ہے۔ البتہ مسجد نبوی میں چند مقامات ایسے ہیں جن کی الگ الگ فضیلتیں اور خصوصیات بیان ہوئی ہیں۔ مثلاً ریاض الجنۃ میں۔

استوانہ حنانہ

یہ ستون محراب نبوی ﷺ کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ اس جگہ کھجور کا ایک خشک تنا گڑا ہوا تھا جس سے ٹیک لگا کر حضور پرنور سید الانبیاء والمرسلین ﷺ خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے منبر شریف تیار ہوا تو آپ ﷺ نے اس پر تشریف فرما کر خطبہ ارشاد فرمایا تو یہ مذکورہ کھجور کا تنا آہ و بکا کرنے لگا۔ حضور نور مجسم شافع عالم ﷺ منبر سے نیچے تشریف لائے اور اس کھجور کے تنے پر دست شفقت رکھا تو اس کا رونا بند ہو گیا۔ اور اس کے بعد آپ ﷺ نے اس کو اپنے منبر شریف کے قریب دفن کر دیا۔

marfat.com

استوانہ اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضور پرنور شافع یوم النشو ﷺ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ اس مسجد میں زمین کا ایک ٹکڑا ایسا ہے کہ اگر میں اس کی فضیلت کو ظاہر کردوں تو وہاں اتنا ہجوم ہو جائے کہ نماز پڑھنے کیلئے قرعہ اندازی کی ضرورت پڑ جائے۔

سیدہ صدیقہ کائنات رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو وہ جگہ معلوم تھی اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے بھانجے سیدنا عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بتائی تھی۔ جب دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ان کو دیکھا تو وہ ستون سے ذرا دائیں طرف ہٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اصرار کرنے پر اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ سلامُ اللہ علیہا نے اس کی نشاندہی فرمادی۔

استوانہ سیدنا ابولبابہ رضی اللہ عنہ

یہ استوانہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے استوانہ کے بائیں جانب ہے۔ اسے استوانہ توبہ بھی کہتے ہیں۔حضور ﷺ کے ایک صحابی سیدنا ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے اپنی لغزش کی بنا پر اپنے آپ کو اس ستون کے ساتھ باندھ کر قسم کھائی تھی کہ جب تک میری توبہ قبول نہ ہوگی اور حضور اقدس ﷺ اپنے دست مبارک سے نہ کھولیں گے بندھا رہوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے جب ان کی توبہ قبول فرمائی تو حضور ﷺ نے ان کو اس ستون سے کھول دیا۔

marfat.com

استوانہ وفود

یہ وہ مقام ہے جہاں باہر سے آنے والی جماعتوں سے حضور پرنور شافع یوم النشور ﷺ ملاقاتیں اور گفتگو فرمایا کرتے تھے۔

استوانہ سریر

جب ہمارے آقا و مولا حضور ﷺ اپنی مسجد شریف میں اعتکاف مبارک بیٹھا کرتے تو یہاں، لیٹنے، بیٹھنے کیلئے چٹائی بچھالیا کرتے تھے۔ اور اسی جگہ بعض مرتبہ اعتکاف کی حالت میں صدیقہ کائنات اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کے سر مبارک میں تیل لگایا کرتی تھیں اور کنگھا مبارک فرمایا کرتی تھیں۔ اس طرح کہ آپ ﷺ مسجد شریف میں ہی ہوتے اور سیدہ عائشہ صدیقہ اپنے حجرہ مبارکہ میں سے ہی حضور ﷺ کی یہ خدمت کر دیا کرتی تھیں۔

استوانہ حارس

آیت حفاظت نازل ہونے سے پہلے اس جگہ کھڑے ہو کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین حضور ﷺ کا حفاظتی پہرہ دیا کرتے تھے۔ خلیفہ چہارم امیر المومنین و امام المتقین سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اسی جگہ یہی خدمت (حضور ﷺ کی پہرہ داری) انجام دی اس لیے اس کو استوانہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی کہتے ہیں۔

marfat.com

استوانہ تہجّد

یہ وہ استوانہ مبارک ہے جہاں حضور پرنور راحت عالم ،نور مجسم ﷺ نماز تہجد ادا فرمایا کرتے تھے۔

یاد رہے! ان مبارک اور مقدس مقامات میں سے ایک مقام جنت البقیع بھی ہے ۔اس کی زیارت کرنا سنت رسول ﷺ ہے۔ خصوصاً جمعہ کے دن زیارت کرنا بہت زیادہ ثواب ہے۔اس میں تقریباً دس ہزار صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے مزارات مبارکہ ہیں ۔اس کے علاوہ تابعین ، تبع تابعین اور بے شمار علماء وصلحا ر بانیین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مزارات مقدسہ بھی ہیں۔

مسجد قبا

مسجد قبا کی زیارت کیلئے جایئے اور مسجد شریف میں دو رکعت نماز پڑھیں۔ حدیث مبارکہ ہے کہ ''مسجد قبا میں نماز پڑھنا عمرہ کے برابر ثواب ہے'' اور صحیح حدیثوں سے ثابت ہے کہ حضور ﷺ ہر ہفتہ کو مسجد قبا شریف تشریف لے جاتے کبھی پیدل کبھی سوار

اور ان مقدس مقامات میں سے جن کی زیارت کرنا سنت رسول ﷺ ہے شہداء احد کی زیارت بھی ہے۔ حدیث مبارکہ ہے حضور ﷺ ہر سال کے شروع میں شہداء احد کی قبروں پر تشریف لے جاتے اور یہ پڑھتے۔

السَّلامُ علیکُم بما صبرتُم فنعم عُقبی الدَّار

جبل احد بھی ان مقامات مبارکہ میں سے ایک ہے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ حضور پرنور ﷺ نے فرمایا کہ'' احد'' ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں''

marfat.com

نیز اسی مقام پر سید الشہداء سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار پر انوار ہے حاضر ہو کر سلام عرض کریں۔

حضرت عبداللہ بن جحش اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی اسی جگہ آرام فرما ہیں۔ان کو بھی سلام عرض کریں یہ دونوں حضرات عمِ رسول سیدنا سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے قدمین شریفین کی طرف آرام فرما ہیں۔

شہداء اُحد کی زیارت

مدینہ طیبہ سے شمال میں تین میل کے قریب یہ مقدس پہاڑ واقع ہے جس کے متعلق سرورِ عالم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اُحد پر آؤ تو اس کے درختوں سے کچھ کھاؤ اگر چہ خاردار درخت ہی ہوں۔ ۳ھ ہجری میں یہ معرکہ اُحد پیش آیا جس میں سیدنا حضرت حمزہ بن عبدالمطلب ،حضرت عبداللہ بن جحش ،حضرت مصعب بن عمیر اور دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین شہید ہوئے یہ حضرات صحابہ کرام وہاں ایک حاطہ میں آرام فرما ہیں۔وہاں جا کر یہ سلام پیش کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا حَمْزَۃُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰہ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ نَبِیِّ اللّٰہِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ حَبِیْبِ اللّٰہِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ الْمُصْطَفٰی ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَالشُّھَدَآءِ وَیَا اَسَدَ اللّٰہِ وَ اَسَدَ رَسُوْلِہٖ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا عَبْدَاللّٰہِ ابْنَ جَحْشٍ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُصْعَبَ بْنَ عُمَیْرٍ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شُھَدَآءَ اُحُدٍ کَافَّۃً ، عَامَّۃً وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

marfat.com

مدینہ شریف سے رخصت

اب مدینہ شریف سے رخصت ہو تو دو رکعت نماز مسجد نبوی ﷺ میں ادا کرے اور رسول خدا ﷺ کے روضہ مبارک آئے اور مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق سلام عرض کرنے کے بعد اپنے لیے، والدین کیلئے، اقربا اور مسلمان دوستوں کیلئے دین و دنیا کی بہتری اور فلاحِ دارین کیلئے دعا مانگے۔ حضور ﷺ کی مفارقت کا تصور کرتے ہوئے انتہائی رقت آمیز لہجہ سے آنسو بہائے اور یہ دعا پڑھے۔

marfat.com

الوداعیہ دُعا

اَلْـوَدَا عُ یا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۔ اَلْفِرَاقُ یا نَبِیَّ اللّٰہِ ۔ اَلْاَمَانُ یاحَبِیْبَ اللّٰہِ لا جَـعَلَہُ اللّٰہُ تعالٰی اٰخِرَالْعَھْدِ لا مِنْکَ وَلا مِنْ زِیارَتِکَ وَلامِنَ الْوُقُوْفِ بَیْنَ یَـدَیْکَ اِلَّا وَمِـنْ خَیْـرٍ وَّ عَـافِیَۃٍ وَّ صِـحَّۃٍ وَّ سَلَامَۃٍ اِنْ عِشْتُ اِنْ شَآءَ اللّٰـہُ تَـعَـالٰی جِئْتُکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وِاِنْ مُتُّ فَاَوْدَعْتُ عِنْدَکَ شَھَادَتِیْ وَاَمَانَتِیْ وَعَھْـدِیْ وَمِیْثَـاقِـیْ مِـنْ یَّوْمِنا ھٰذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیامَۃِ وَھِیَ شَھٰدَۃُ اَنْ لّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْـدَہٗ لا شَـرِیْکَ لَـہٗ وَاَشْھَـدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۔ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۔ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ۔ مَنْ زَارَقَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَـفَـاعَتِیْ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم۔ مَنْ زَارَنِیْ بَعْدَ مَمَاتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ

marfat.com

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا

خطبہ حجۃ الوداع

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ خطبہ مبارک " یـاایُّھـاالّـذِیْن اِنِّیْ لَا اَرانِیْ وایَاکُمْ نجتمعُ فِیْ ھٰذاالْمَجْلِس اَبدًا" سے شروع ہوکر " اَنْ یَّکُوْنَ اَوْ عٰی لَهٗ مِنْ بَعْض مِنْ سمعه" پر ختم ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ

لوگو! میں خیال کرتا ہوں کہ میں اور تم پھر کبھی اس مجلس میں اکٹھے نہیں ہوں گے۔

لوگو! تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسا کہ تم آج کے دن کی، اس شہر کی اور اس مہینے کی حرمت کرتے ہو۔

لوگو! تمہیں عنقریب خدا کے سامنے حاضر ہونا ہے۔ اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی بابت سوال فرمائے گا۔ خبردار میرے بعد گمراہ نہ ہوجانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو۔

لوگو! جاہلیت کی ہر ایک بات کو میں اپنے قدموں کے نیچے روندتا ہوں۔ جاہلیت کے قتل وخون ریزی کے تمام جھگڑے ملیا میٹ کرتا ہوں۔ پہلا خون جو میرے خاندان کا ہے یعنی ابن ربیعہ بن الحارث کا خون جو بنی سعد میں دودھ پیتا تھا اور ہذیل نے اسے مار ڈالا تھا میں چھوڑتا ہوں۔ جاہلیت کے زمانہ کا سود ملیا میٹ کردیا گیا۔ پہلا سود اپنے خاندان کا جو میں مٹاتا ہوں وہ عباس بن عبدالمطلب کا ہے وہ سارے کا سارا چھوڑ دیا گیا۔

marfat.com

لوگو! اپنی بیویوں کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ خدا کے نام پر ذمہ داری سے تم نے ان کو بیوی بنایا اور خدا کے کلام سے تم نے ان کا جسم اپنے لیے حلال بنایا۔ تمہارا حق عورتوں پر اتنا ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی غیر کو (کہ اس کا آنا تم کو ناگوار ہو) نہ آنے دیں۔ لیکن اگر وہ ایسا کریں تو ان کو ایسی مار مارو جو نمودار نہ ہو۔

عورتوں کا حق تم پر یہ ہے کہ اچھی طرح کھلاؤ، اچھی طرح پہناؤ۔

لوگو! میں تم میں وہ چیز چھوڑ چلا ہوں کہ اگر اسے مضبوط پکڑلو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ وہ ہے اللہ کی کتاب قرآن مجید۔

لوگو! میرے بعد کوئی پیغمبر ہے اور نہ کوئی جدید امت پیدا ہونے والی ہے۔ خوب سن لو کہ اپنے پروردگار کی عبادت کرو۔ اور پنجگانہ نماز ادا کرو۔ سال بھر میں ایک مہینہ کے روزے رکھو۔ اپنے مالوں کی زکوۃ نہایت خوش دلی کے ساتھ دیا کرو۔ خانہ خدا کا حج بجالاؤ اور تم میں سے جو صاحب امر ہوں ان کی اطاعت کرو۔ جس کی جزا یہ ہے کہ تم پروردگار کی فردوس بریں میں داخل ہوگے۔

لوگو! قیامت کے دن تم سے میری بابت بھی دریافت کیا جائے گا۔ مجھے ذرا بتادو تم کیا جواب دو گے؟ تو اس پر تمام صحابہ نے کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ ہم اس کی شہادت دیتے ہیں کہ۔

آپ ﷺ نے اللہ کے تمام احکام ہم تک پہنچادیے ہیں۔

آپ ﷺ نے رسالت ونبوت کا حق ادا کردیا ہے۔

آپ ﷺ نے ہم کو کھوٹے کھرے کی اچھی طرح پہچان کرادی ہے۔

marfat.com

اس وقت نبی اکرم نور مجسم شافع عالم ﷺ اپنی انگوشت شہادت کو آسمان کی طرف بلند کیا اور پھر لوگوں کی طرف جھکاتے ہوئے فرمایا۔

اے اللہ سن لے تیرے بندے کیا کہہ رہے ہیں

اے اللہ گواہ رہنا کہ یہ لوگ کیا گواہی دے رہے ہیں

اے خداوندا شاہد رہ کہ یہ سب کیسا صاف اقرار کر رہے ہیں

پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ یہ سب باتیں ان لوگوں کو پہنچا دینا جو اس وقت موجود نہیں ہیں۔

نبی کریم ﷺ جب خطبہ سے فارغ ہوئے تو اسی جگہ یہ آیت نازل ہوئی۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا

آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور میں نے تمہارے لیے دین اسلام پسند فرمالیا۔

تمت بالخیر

ابوالرضا مقبول احمد رضوی

marfat.com

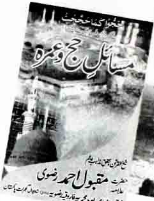
مسائلِ حج و عمرہ
حضرت مقبول احمد رضوی

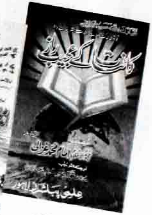
کائنات کے عجیب راز
امام محمد غزالی
علمی پبلشرز لاہور

اسلام میں غربت کا علاج

انوارِ امام اعظم

ایہا الولد
پیاری نصیحتیں
امام محمد بن محمد غزالی

اسلامی تعلیمی نظریات

عیدوں کی عید

marfat.com

دار العلوم جامعہ محمدیہ فاروقیہ رضویہ

مرکز اہلسنت والجماعت دار العلوم محمدیہ فاروقیہ رضویہ (رجسٹرڈ) شادیوال علاقہ کا وہ واحد ادارہ ہے جو صحیح طریقہ سے خدمتِ اسلام سرانجام دے رہا ہے۔ اس میں کثیر التعداد طلباء و طالبات قرآن و حدیث، فقہ تفسیر کا علم حاصل کر رہے ہیں اور بہت سے طلباء تحصیل علم دین کے بعد اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک مختلف مقامات پر خدمتِ دین کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔

الحمد للہ علی ذالک تعلیم و تربیت اور درس و تدریس کے علاوہ تصنیف و اشاعت کے سلسلے میں بے مثال خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ مصنف ھذا کی تصنیف کردہ انتہائی تحقیقی وعلمی کتب درج ذیل ہیں۔

۱۔ الجواب المعقول

۲۔ احکام حج و عمرہ

۳۔ مسائل زکوٰۃ (زیرطبع)

۴۔ بخاری شریف کی حوض کوثر کے عنوان پر وارد روایات پر محققانہ بحث

و دیگر علمی و تحقیقی مقالہ جات شائع کر چکا ہے۔

علاوہ ازیں دار العلوم سے ملحقہ جامعہ مسجد الفاروق کی توسیع کا عظیم منصوبہ طے پا چکا ہے۔ نمازیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر موجودہ مسجد تنگ اور ناکافی ہے۔ اس لئے مسجد کی توسیع بے حد ضروری ہے۔ پروگرام کے مطابق مزید جگہ خرید کر مسجد میں شامل کرنے کا منصوبہ ہے۔

لہذا مخیر حضرات سے دل کھول کر تعاون کرنے کی اپیل کی جاتی ہے۔ کہ وہ حضرات اس کارِ خیر میں اپنی بساط اور وسعت کے مطابق حصہ ڈال کر اپنی بخشش، نجاتِ دین و دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کریں۔

اراکین دار العلوم جامعہ محمدیہ فاروقیہ رضویہ (رجسٹرڈ) شادیوال گجرات پاکستان

رابطہ نمبرز: 0092-533310230,03006226370

ملنے کا پتہ

مرکزِ علم و عرفان دار العلوم جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ (رجسٹرڈ) بھکھی شریف منڈی بہاؤالدین

مرکزی دار العلوم جامعہ محمدیہ فاروقیہ رضویہ (رجسٹرڈ) شادیوال گجرات

جامعہ جلالیہ رضویہ باغ بانپورہ لاہور